اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 17-09-2022	اخبارات
1۔امدادی سرگرمیوں کے ساتھ ریلوے ٹریک کی بحالی کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔جن کے دل میں اپنے اداروں کا احترام ہو وہی قومیں ترقی کرتی ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔سیلاب اور مردم شماری کی وجہ سے عام انتخابات فروری سے قبل ممکن نہیں، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگراخبارات
4۔دھماکے میں ملوث افراد کو جلد گرفتار کرلیں گے، مشیر داخلہ ضیاءاللہ لانگو	مشرق دیگراخبارات
5۔سیلاب سے تباہ حال پاکستان میں غذائی بحران کا خدشہ ہے، سینیٹر ثمینہ	جنگ ودیگراخبارات
6۔سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کیلئے ہرممکن اقدامات کئے جارہے ہیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
7۔بلوچستان سیلاب متاثرین کی بحالی کا سلسلہ تیزی سے جاری	جنگ ودیگراخبارات
8۔سیلاب سے متاثرین اضلاع میں 6ہزار مریضوں کا علاج کیا گیا، محکمہ صحت	جنگ ودیگراخبارات
9۔سیلاب سے 65ہزار مکانات تباہ ایک لاکھ 20ہزار متاثر ہوئے، پی ڈی ایم اے	جنگ ودیگراخبارات
10۔سیلاب متاثرہ علاقوں میں تعفن وبائی امراض پھوٹ پڑے مزید 22جاں بحق	جنگ ودیگراخبارات
11۔یونیسیف نے سیلاب زدہ علاقوں میں عارضی تعلیمی مراکز قائم کردیئے	جنگ ودیگراخبارات
12۔سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے فنڈز دیانت داری سے خرچ کیے جائیں، مولانا ہاشمی	جنگ ودیگراخبارات
13۔فنڈز کے باوجود سریاب کا کوئی پرسان حال نہیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

پودگلی چوک کے قریب دستی بم پھٹنے سے ایک شخص جاں بحق 13افراد زخمی، خضدار سے گندم اسمگل کرنے کی کوشش ناکام ٹرک ڈرائیور گرفتار، دو منشیات فروش گرفتار چرس برآمد، شہدائے کربلا کے چہلم پر آج کوئٹہ میں موبائل فون سروس بندرہے گی۔

عوامی مسائل

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے معمولات زندگی مفلوج، بلوچستان میں آٹے کی قیمتوں میں کمی نہ ہوسکی قیمت 135روپے کلو تک پہنچ گئی، جناح روڈ کے علاقوں گیس کی بندش جاری عوام کو مشکلات کا سامنا، قلعہ عبداللہ میں ایرانی پیٹرول ناپید غریبوں کی پریشانیاں بڑھ گئیں۔

مورخہ 17-09-2022

ادا ریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی تعمیر وترقی مشترکہ کاوشوں اور کوششوں کی ضرورت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گزشتہ سے پیوستہ روز ضلع آواران کا تفصیلی دورہ کیا اور اس موقع پر انہوں نے مختلف وفود سرکاری حکام سے بات چیت اور منعقدہ تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے جہاں بلوچستان میں حالیہ سیلابی تباہ کاریوں اور نقصانات پر گہرے رنج وغم اور افسردگی کا اظہار کیا وہاں انہوں نے بلوچستان کی تعمیر وترقی کیلئے ہر ممکن حد تک جانے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا بھی عزم ظاہر کیا انہوں نے بدامنی کے خاتمے، ترقیاتی اہداف کے حصول، متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو، متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں تیزی لانے کا بھی عزم ظاہر کیا اور کہا کہ امن اور ترقی لازم وملزوم ہیں اور امن کے راستے پر چل کر ہی ترقی کے اہداف حاصل کئے جاسکتے ہیں جو کچھ ہم کھو چکے ہیں اس کا ازالہ تو ممکن نہیں لیکن دیرپا امن واستحکام کے ذریعے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے ہم سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں اور ترقی کی منازل کا حصول ہمارا اولین مقصد ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ آواران میں امن وامان کے قیام کیلئے پاک فوج ایف سی اور لیویز کی خدمات قابل ستائش ہیں ہم امن واستحکام کے لئے جانوں کو نذرانہ پیش کرنے والے سیکورٹی اہلکاروں اور شہریوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں آواران کے عوام اپنی سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے آواران میں کیڈٹ کالج کا بھی معائنہ کیا اور کہا کہ آواران کیڈٹ کالج نہ صرف آواران بلکہ قریبی اضلاع کے نوجوانوں کو بھی بہتر تعلیم کے حصول کے مواقع ملیں گے اور یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے ہمارے بچے ملک اور صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں گے۔ اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا ساتھ دیں گی اور تمام جماعتیں مل کر بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کے اہداف کے حصول کیلئے اپنا بھرپور فعال ومتحرک کردار ادا کریں گی اور اس ضمن میں کوئی بھی دقیقہ فردگزاشت نہیں کیا جائے گا۔

اداریہ

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**وبائی امراض کا پھیلاؤ** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **علاقائی تعاون اور درپیش مشترکہ چیلنجز**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سستی بجلی کے منصوبوں کا آغاز** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**دیر امن کے ذریعے ہی بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Magmatic and innovative porphyry" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب کی تباہ کاریاں اور آبی ذخائر کی ضرورت**" کے عنوان سے رضا الحق صدیقی کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 SEP 2022 Page No. 1

"میں صرف آواران کا ہی نہیں بلوچستان بھر کا خدمتگار، میری سب سے بڑی طاقت عوام کا اعتماد ہے، فوج اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں سے آج آواران امن کا گہوارہ بنا ہے"

اداروں پر تنقید ملک و قوم کے مفاد میں نہیں

جن کے دلوں میں اپنے اداروں کا احترام ہو وہی قومیں ترقی کرتی ہیں، قدوس بزنجو

کوئٹہ میں گرلز کیڈٹ کالج بنانے کا لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی شہید کا خواب پورا کر رہے ہیں، سیلاب متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، آواران میں جلسہ، سیاسی رہنماؤں سے ملاقات اور کھلی کچہری میں اظہار خیال

آواران (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی آواران آمد کے موقع پر ایک بہت بڑے جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا جس میں ضلع آواران کے مختلف علاقوں سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی جن میں خواتین بھی شامل تھیں جبکہ جلسہ عام میں تمام سیاسی جماعتوں کے ضلع عہدیداروں اور کارکنان نے بھی شرکت کی لوگوں نے جلسہ میں کثیر تعداد میں شرکت کرکے وزیراعلیٰ سے اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کیا جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ صرف آواران ہی کے نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے خدمتگار ہیں آج میں اپنے علاقے میں موجود ہوں جہاں چند سال قبل تک حالات انتہائی خراب تھے شرکاء سے مخاطب ہوتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ان کی محبت اور پرجوش استقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کا اعتماد ہی ان کی سب سے بڑی طاقت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ افواج پاکستان اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں سے آج آواران امن کا گہوارہ بنا ہے انتشار جس نے ہمیں کئی سال پیچھے دھکیل دیا ہے خاص طور سے ہمارے نوجوان ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے ہیں ہم نے اب مل کر اس نقصان کا ازالہ کرنا ہے تاکہ آنے والی نسلیں ہمیں اچھے الفاظ سے یاد رکھیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیلاب ہوں یا زلزلہ یا پھر امن و امان کا مسئلہ ہو پاک فوج نے ہر مشکل گھڑی میں ہماری بھرپور مدد کی ہے شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کا خواب تھا کہ کوئٹہ میں گرلز کیڈٹ کالج بنائیں ہم یہ خواب پورا کر رہے ہیں اور گرلز کیڈٹ کالج کا افتتاح شہید کی فیملی سے کرائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جن کے دلوں میں اپنے اداروں کا احترام ہوتا ہے اداروں پر تنقید ملکی اور قومی مفاد میں نہیں ملک کی حفاظت اور سلامتی میں افواج پاکستان کا ہمیشہ سے بنیادی کردار رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم سب کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج اسمبلی میں کوئی اپوزیشن نہیں انہوں نے کہا کہ سیلاب ہمارے لئے ایک کڑا امتحان ہے سیلاب سے پورے صوبے میں بھاری نقصانات ہوئے ہیں سیلاب متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر معیاری اور منفی تنقید کی پرواہ نہیں منفی ذہنیت کے حامل لوگ ہمیشہ سے تنقید کرتے چلے آئے ہیں وہ تنقید کرتے رہیں ہم ترقی کی منازل طے کرتے رہیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں خود جاؤں نہ جاؤں اصل مقصد عوام کو ریلیف دینا ہے اور اس حوالے سے میں تمام سرگرمیوں کی خود نگرانی کر رہا ہوں وزیراعلیٰ نے کہا کہ آواران کے عوام کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے انتہائی سخت حالات کے باوجود مجھے اپنے نمائندہ منتخب کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر میں چاہوں تو تمام فنڈز کا رخ آواران کی طرف کر سکتا ہوں لیکن جس منصب پر میں فائز ہوں اس کا تقاضا ہے کہ تمام اضلاع کو یکساں اہمیت اور فنڈز دوں انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی طرح آواران کے عوام نے بھی بیش بہا قربانیاں دی ہیں جس کیلئے میں انہیں سلام پیش کرتا ہوں یہ امر باعث اطمینان ہے کہ تمام متعلقہ ادارے سول انتظامیہ پاک فوج ایف سی اور لیویز مشترکہ حکمت عملی کے تحت عوام کو ریلیف دے رہے ہیں اور اگر میں متاثرہ علاقوں کے دوروں پر نکل جاؤں تو امداد و بحالی کی سرگرمیاں متاثر ہوں گی اور تمام انتظامیہ پروٹوکول میں لگ جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ آواران میں تعلیم و صحت کی سہولت میری ترجیحات کا حصہ ہیں وزیراعلیٰ نے اس موقع پر آواران کیلئے صحت، تعلیم، بجلی، مواصلات، آبنوشی سمیت دیگر شعبوں کے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کیا بعدازاں وزیراعلیٰ سیکورٹی کے تقاضوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے عوام سے گھل مل گئے اور ان کی جانب سے اجتماعی اور انفرادی طور پر پیش کی جانے والی درخواستوں پر دستخط کئے۔ دریں اثناء مختلف سیاسی جماعتوں کے ضلعی صدور سے ملاقات میں بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ لوگ، ہمارے اپنے ہیں ان کی مکمل بحالی تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے اور تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائیں گے متاثرین کو بلا تفریق سیاسی وابستگیوں سے ہٹ کر بحال کریں گے۔ وزیراعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں میں نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر عابد حسین، بی این پی مینگل کے ضلعی صدر میر حبیب اللہ اور جمعیت علماء اسلام کے تحصیل صدر خالد محمود سمیت علاقے کے معتبرین بھی شامل تھے آواران کی سیاسی قیادت نے صوبہ بھر بالخصوص آواران کی ترقی کیلئے وزیراعلیٰ کے اقدامات پر ان کا شکریہ ادا کیا اور وزیراعلیٰ کے دورے کے دوران ان کی جانب سے منصوبوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کو ایک اہم پیشرفت قرار دیا ملاقات میں آواران کے ترقیاتی منصوبوں گرلز کالج کی بحالی، بسیلہ یونیورسٹی کیمپس کی تعمیر، ایل پی جی گیس پلانٹ کی توسیع، بیلہ آواران روڈ کی تعمیر، انٹرن اساتذہ کی مستقلی اور پاسپورٹ آفس کی فعالی سمیت دیگر ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی اور وفاقی حکومت سے ایل پی جی پلانٹ کی توسیع پر بات کی جائے گی قصبہ روگاؤں میں متاثرہ سکولوں کی تعمیر نو کی جائے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ تعلیم کو انٹرن اساتذہ کی مستقلی کیلئے سمری ارسال کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے عوام کو ریلیف دینا ہے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو آواران بیلہ روڈ کی تعمیر پر جلد از جلد اجلاس منعقد کرکے کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ سیلابی بارشوں سے آواران میں بھی نقصانات ہوئے ہیں ہم مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ کسی ایک جماعت یا ایک ضلع کے نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے وزیراعلیٰ ہیں اور ان کے نزدیک تمام اضلاع یکساں اہمیت رکھتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ قوموں پر امتحان اور آزمائشیں آتی رہتی ہیں ایسے حالات میں تمام سیاسی وابستگیوں اور تعصبات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر عبدالرشید بلوچ، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ بھی موجود تھے۔ نامہ نگار کے مطابق وزیراعلیٰ نے ایک عوامی کھلی کچہری کا بھی انعقاد کیا۔ جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی مشیر رشید بلوچ، چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ و دیگر نے آفیسران و عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آواران کے ساتھ ساتھ پورا بلوچستان ہم سب کا ہے میں صرف ایک ضلع کا نہیں بلکہ پورے صوبے کا نمائندہ ہوں۔ میں جو بھی اعلان کروں گا یا سوچوں گا تو میرے ذہن میں بلوچستان ہی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک و صوبے کی امن و ترقی کیلئے فورسز سمیت لیویز و پولیس و دیگر اداروں کے جوانوں نے قربانیاں دی ہے۔ ہم انکی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ مزید کہا کہ میری پہلی ترجیح تعلیم و صحت ہے۔ انکی بہتری کیلئے اداروں کو فعال کرنے کے ساتھ ان کیلئے سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بنا رہے ہیں۔ انہوں نے ضلع آواران کے کچھ اہم اعلانات بھی کیے جن میں محکمہ تعلیم و صحت کے آفیسران کیلئے گاڑیوں کی فراہمی، صحافیوں کی درپیش مشکلات کا ادراک کرتے ہوئے پریس کلب کیلئے خصوصی طور پر 20 لاکھ گرانٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے آواران ٹاؤن کیلئے 100 ٹرانسفارمر (PMT) اور 24 ستمبر 2013 کے زلزلے میں آواران کی تباہ حالی کی بنا پر 2013 سے قبل کے آواران میں صارفین کے بجلی بلز حکومت بلوچستان کی طرف سے ادا کرنے کی اعلان کیا۔ ڈی او ای تکمیل کی الگ آفس کی قیام کے ساتھ، پاسپورٹ آفس کی فوری طور پر فعالی کا اعلان کیا۔ 550 انٹرنیز کی مستقلی و مشکے انٹر کالج کو ڈگری کالج بنانے کا بھی اعلان کر دیا۔ طلباء و طالبات کی مطالبے پر آواران کے مختلف کالجز و ہائیر سیکنڈری سکولز کیلئے 5 بسوں کی فراہمی کا بھی اعلان کیا۔ گیشکور و مالار کو ڈنڈار سے بجلی فراہمی، آواران میں زرعی بینک کی فعالی، گیشکور میں نادرا برانچ کی قیام کا بھی اعلان کیا گیا۔ انہوں نے سیکریٹری و ایکسین بی اینڈ آر کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ گیشکور تا آواران M8 روڈ کی تعمیر جاری ہے لیکن جہاں بھی گریڈنگ کی ضرورت ہو روزانہ کی بنیاد پر گریڈنگ ہونا چاہیے اگر جس دن گریڈنگ نہیں ہوا تو دونوں آفیسران کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔ جھاؤ تا بیلا روڈ کی بھی تعمیر کا اعلان کر دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر کے ساتھ عوام نے ملاقات کی اور اپنے مسائل پیش کیے۔

آواران ہسپتال پاک فوج اور حکومت کے مشترکہ تعاون کی روشن مثال ہے، قدوس بزنجو

آواران کے عوام امن اور طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے پاک فوج کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وزیراعلیٰ

سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کو بحال کردیا، نقصانات کے تخمینے کیلئے سروے جاری ہے، اجلاس میں وزیراعلیٰ کو بریفنگ

آواران (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا دورہ کیا صوبائی وزیر عبدالرشید بلوچ، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ، سیکرٹری صحت حافظ طاہر اور دیگر محکموں کے سیکرٹری اور کمشنر قلات بھی اس موقع پر موجود تھے وزیراعلیٰ نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور زیر علاج مریضوں سے حال احوال کرتے ہوئے ان کی خیریت اور سہولتوں سے متعلق دریافت کیا وزیراعلیٰ کو پاک فوج اور سول انتظامیہ کے تحت چلنے والے جوائنٹ ہسپتال کے امور اور مسائل پر بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آواران ہسپتال پاک فوج اور حکومت کے مشترکہ تعاون کی روشن مثال ہے اور یہ پاک فوج ہی کی بدولت ممکن ہوا کہ آواران جیسے دور دراز علاقے میں ایک جدید ہسپتال موجود ہے ہسپتال کے انتظامی امور اور علاج و معالجہ کی سہولتوں میں پاک فوج کا کردار قابل تحسین ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاک فوج کے ڈاکٹر اور طبی عملہ صوبے کے اس دور دراز ضلع میں عوام کی خدمت کر رہے ہیں آواران کے عوام امن کے قیام اور طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے پاک فوج کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہسپتال کو ادویات کی فراہمی سمیت تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی اور بجلی کا مسئلہ ہنگامی بنیادوں پر حل کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر سیکرٹری صحت کو ہسپتال کو بھرپور تعاون کی فراہمی اور کیسکو حکام کو بجلی کی مسلسل فراہمی کیلئے فوری اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں منعقدہ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ آواران کی پسماندگی ختم کرکے اس ضلع کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا رہا ہے تاکہ یہاں کے عوام کو بھی زندگی کی بنیادی سہولتیں اور ترقی کے ثمرات مل سکیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کو آواران کے ترقیاتی منصوبوں، امن و امان کی صورتحال اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات و امدادی سرگرمیوں پر بریفنگ دی گئی صوبائی وزیر عبدالرشید بلوچ، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط اور متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر آواران نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کو بحال کر دیا گیا ہے نقصانات کے تخمینہ کیلئے مشترکہ سروے جاری ہے۔ حالیہ سیلابی بارشوں سے ہزاروں کی تعداد میں مکانات کو نقصان پہنچا ہے جبکہ وزیراعلیٰ کی ہدایت کی روشنی میں امداد و ریلیف کی سرگرمیوں کو مزید موثر اور تیز کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ متاثرہ ذرائع آمدورفت اور بجلی کے نظام کو بھی فوری طور پر بحال کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر تحصیل جھاؤ کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کا اعلان کیا اجلاس کے دوران متعلقہ محکموں کے سیکرٹریوں نے بھی اپنے اپنے محکموں کے ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر بریفنگ دی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ اس وقت ضلع میں جاری نئی اور پرانی 79 سکیمات پی ایس ڈی پی کا حصہ ہیں جن میں سے 15 سکیمات روڈ سیکٹر اور 59 سکیمات بلڈنگ سیکٹر کی ہیں اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں واٹر سپلائی سکیمات کی تعداد 23 ہے ضلع میں 8 بلند وزن تعمیرات و بحالی کی سرگرمیوں میں مصروف ہیں وزیراعلیٰ نے اس موقع پر مین روڈ تا جزو 8 کلومیٹر بلیک ٹاپ روڈ کا سنگ بنیاد رکھا وزیراعلیٰ نے شہید آدم جان لائبریری کا افتتاح بھی کیا وزیراعلیٰ نے ضلع میں 4 ویمن مراکز صحت 21 بنیادی مراکز صحت اور 117 شیلٹر لیس سکولوں کی تعمیر کے منصوبوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا وزیراعلیٰ نے آواران میں ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر کے منصوبے کا سنگ بنیاد بھی رکھا اس موقع پر انہوں نے ہدایت کی کہ ان تمام منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرکے ان کے ثمرات عوام آواران تک پہنچائے جائیں۔

وزیراعلیٰ کا پودگی چوک دھماکے پر اظہار مذمت، رپورٹ طلب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ کے علاقے پودگی چوک پر دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے ایک شخص کے جاں بحق اور دیگر شہریوں کے زخمی ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور انتظامیہ کو دھماکے کے تمام پہلوؤں اور محرکات کا جائزہ لیکر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے وزیراعلیٰ نے زخمیوں کو علاج و معالجہ کی بہترین سہولتوں کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے ان کی جلد صحتیابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 2

امدادی سرگرمیوں کیساتھ ریلوے ٹریک کی بحالی کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں، گورنر

بلوچستان کو دیگر صوبوں کے بڑے شہروں سے ملانے کیلئے ایک جامع حکمت عملی وضع کی جائے، سعد رفیق سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ حالیہ تباہ کن بارشوں اور سیلاب سے ریلوے ٹریک اور پلوں کو بھی بہت نقصان پہنچا ہے، جعفر آباد ڈیرہ اللہ یار اور دیگر متصل علاقہ اب بھی پانی میں میں ڈوبا ہوا ہے ضروری ہے کہ امدادی کارروائیوں اور بحالی کی سرگرمیوں کے ساتھ ریلوے ٹریک کو مسافروں کیلئے کارآمد بنانے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر فوری اور ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔ یہ بات انہوں نے وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق کے ساتھ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہا۔اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ وقت آ پہنچا ہے کہ بلوچستان کو دیگر صوبوں کے بڑے شہروں سے ملانے کیلئے متبادل ریلوے ٹریک تعمیر کرنے کے حوالے سے ایک جامع حکمت عملی وضع کی جائے تاکہ صوبے کے عوام کو آرام دہ ریلوے سفر کی سہولیات فراہم ہو سکیں، ملک و صوبے کے دیگر علاقوں سے رابطے بحال ہونے کے علاوہ علاقے میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلوے کی توجہ ہرنائی سبی اور کوئٹہ تو چمن ٹرین کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ان اضلاع کے عوام کو ریلوے کی جدید سفری سہولیات فراہم کرنا اشد ضروری ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمارا صوبہ سینٹرل ایشیا تک راستہ فراہم کرسکتا ہے لہٰذا مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر ہی منصوبہ بندی کی جائے۔

چہلم کی مجالس اور جلوس کی سکیورٹی کیلئے بہتر انتظامات کئے جائیں، مشیر داخلہ

عمارتوں کی چھتوں پر سنائپرز لازمی تعینات کئے جائیں، ضیاء لانگو کی متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ صوبے کے تمام اضلاع میں چہلم حضرت امام حسینؑ کے عزاداری جلوسوں اور مجالس کیلئے دستیاب وسائل اور جدید ٹیکنالوجی بروئے کار لاتے ہوئے سیکورٹی کے بہتر انتظامات کو یقینی بنایا جائے، انہوں نے پولیس اور سیکورٹی اداروں کو ہدایت کی ہے کہ مرکزی و حساس مجالس اور جلوسوں کے راستوں میں آنے والی عمارتوں کی چھتوں پر سنائپرز کو لازمی تعینات کیا جائے جبکہ خواتین کی مجالس اور جلوسوں میں لیڈی کانسٹیبلز سیکورٹی اور چیکنگ کے فرائض انجام دیں گی۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ سنٹرل پولیس آفس کی جانب سے جاری کردہ سیکورٹی ایس او پیز پر سن و عن عمل درآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے، عزاداری جلوسوں اور مجالس کی سیکورٹی انتظامات کیلئے علمائے کرام، امن کمیٹیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے کوارڈینیشن رکھی جائے۔ مشیر داخلہ نے ہدایت کی کہ جلوس روٹس پر متبادل راستوں سے ٹریفک کی ہموار روانی کو برقرار رکھنے کیلئے وارڈنز اور اہلکاروں کی اضافی نفری تعینات کی جائے۔ مشیر داخلہ نے ہدایات دی کہ سیکورٹی پر مامور سٹاف عزاداروں اور زائرین کے ساتھ شائستگی کے ساتھ پیش آئیں۔ مشیر داخلہ نے ہدایت کی کہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کی کیمروں کی مدد سے چہلم کے مرکزی جلوس اور عرس تقریبات کی لمحہ بہ لمحہ مانیٹرنگ یقینی بنائی جائے اور ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اضافی نفری کو اسٹینڈ بائی رکھا جائے۔

بارشوں سے ہرنائی میں ہر چیز تباہ، عوام امداد کے منتظر ہیں، لیلیٰ ترین

ضلع کے ہر خاندان کو احساس پروگرام میں شامل اور دو ماہ کے بجلی بل معاف کئے جائیں، جنگ سے گفتگو

ہرنائی (نامہ نگار) بی اے پی کی رکن اسمبلی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لیلیٰ ترین نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ضلع ہرنائی میں 14 کے قریب افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوئے اور ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی اور فصلوں سمیت تباہ ہو گئیں، ہرنائی میں کوئی بھی گھر مسلسل بارشوں کے باعث محفوظ نہیں رہا عوام آج بھی حکومتی امداد کے منتظر ہیں، پورا ضلع بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہے لہٰذا ضلع ہرنائی کے ہر خاندان کو وزیراعظم کی جانب سے احساس پروگرام کے ذریعے اعلان کردہ 25 ہزار روپے فراہم کئے جائیں اور وزیراعظم کے اعلان کردہ دو ماہ کے بجلی بل معاف کئے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ہرنائی میں بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔ عوامی املاک، قومی شاہراہیں، رابطہ پل، حفاظتی بندات، فارم ٹو مارکیٹ سڑکیں سب سیلاب اور بارشوں میں شدید متاثر ہوئے۔ این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، ملکی و بین الاقوامی این جی اوز، ڈونرز ایجنسیز اور مخیر حضرات سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ آگے آئیں اور ضلع ہرنائی کے متاثرین کی بحالی کیلئے مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے انتہائی افسوس ہوا کہ بے نظیر احساس پروگرام میں ضلع ہرنائی کے متاثرین کو وزیراعظم کی جانب سے اعلان کردہ 25 ہزار روپے سے محروم کر دیا گیا، پروگرام کی چیئرپرسن شازیہ مری کے دورہ کوئٹہ کے دوران ملاقات میں انہیں ضلع ہرنائی میں ہونے تباہ کاریوں سے تفصیلاً آگاہ کر چکی ہوں سوشل میڈیا پر چلنے والی خبر کے بعد شازیہ مری سے ٹیلی فونک رابطہ کیا جس پر انہوں نے ضلع ہرنائی کے متاثرین کو احساس پروگرام میں شامل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ہرنائی کے عوام کو مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

سیلاب سے ریلوے کو برصغیر کی تقسیم کے بعد سب سے زیادہ نقصان پہنچا، سعد رفیق

کوئٹہ تفتان ٹریک 104 مقام پر متاثر ہوا، ٹرین آپریشن کی بحالی میں کوئی تاخیر نہیں ہوگی، پریس کانفرنس

گوادر میں ریلوے کا دفتر قائم کیا جا رہا ہے، وفاقی وزیر کی زیر صدارت اجلاس، ہرک میں متاثرہ پل کا معائنہ کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ حالیہ سیلاب نے برصغیر کی تقسیم کے بعد ریلوے کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا، کوئٹہ تفتان ٹریک 104 مقامات سے متاثر ہوا ہے، کوئٹہ تفتان ریلوے ٹریک 30 ستمبر تک بحال کر دیں گے، ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب پانی میں بہہ جانے والے ریلوے پل کی مرمت میں کچھ وقت لگے گا، تفتان تا دالبندین ٹریک کلیئر ہو گیا جبکہ ڈیرہ اللہ یار تا جیکب آباد ٹریک اب بھی زیر آب ہے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ڈی ایس آفس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب نے بہت نقصان پہنچایا کوئٹہ تفتان ٹریک 104 مقامات سے متاثر ہوا ہے، کوئٹہ تفتان ریلوے ٹریک 30 ستمبر تک بحال کر دیں گے، انہوں نے کہا کہ بولان میں سیلابی ریلوں میں بہہ جانے والے پل کی مرمت میں کچھ وقت درکار ہے، ڈیرہ اللہ یار سے جیکب آباد تک گیارہ کلومیٹر ٹریک پر پانی ہے، ٹریک پر پانی بہت زیادہ ہے، پانی کم ہوتے ہی نقصانات کا تخمینہ لگا کر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا، سبی ہرنائی ریلوے ٹریک گزشتہ دور میں شروع ہوا لیکن چار سال گزرنے کے بعد بھی کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی، انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پاکستان ریلوے نے اتنا نقصان نہیں دیکھا جتنی جلد ممکن ہوسکا ٹریک بحال کریں گے، ایف سی، این ایل سی اور پاک فوج کے ساتھ مل کر ٹریک کی بحالی کا کام کر رہے ہیں، حالیہ سیلاب نے برصغیر کی تقسیم کے بعد ریلوے کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ محکمہ ٹرینوں کے معمولات بحال کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔ تفتان تا دالبندین ٹریک بحال ہو گیا ہے جبکہ ڈیرہ اللہ یار تا جیکب آباد ٹریک اب بھی زیر آب ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ سندھ کے محکمہ آبپاشی کے ساتھ رابطہ کر رہے ہیں تاکہ ٹرین آپریشن کو بحال کرنے کے لئے ٹریک سے پانی کم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ریلوے اسٹیشن کی اپ گریڈیشن کے لئے اقدامات کرنے کی کوشش کریں گے، گوادر میں ریلوے کا دفتر قائم کیا جا رہا ہے، گوادر میں ہمارے پاس 1285 ایکڑ زمین موجود ہے، گوادر میں مزید دو سو ایکڑ زمین کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ قلی ریلوے کے ملازمین نہیں لیکن ان کے لئے بھی فنڈ اکٹھا کیا ہے، دریں اثناء وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق کی زیر صدارت کوئٹہ میں اجلاس ہوا جس میں ڈی ایس ریلوے نے وفاقی وزیر کو سیلابی صورتحال پر بریفنگ دی۔ علاوہ ازیں گزشتہ روز وزیر ریلوے نے کوئٹہ ڈویژن میں ہرک ریلوے اسٹیشن کے قریب منہدم ہونے والے پل کا معائنہ کیا۔ ریلوے اور فوجی افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وفاقی وزیر ریلوے کو پل کی بحالی کے کام کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے متاثرہ ریلوے ٹریکس کا بھی معائنہ کیا۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ کراچی سے بلوچستان ریلوے آپریشن جلد بحال کر دیا جائے گا۔ ریلوے کی بحالی میں کوئی تاخیر نہیں ہوگی۔ سیلاب نے سو سال پرانا انتہائی مضبوط پل بھی توڑ دیا۔ پل کی تعمیر نو کا کام ڈبل شفٹوں میں کرنا پڑے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 17 SEP 2022 — Page No. 3

سیلاب اور مردم شماری کی وجہ سے عام انتخابات فروری سے قبل ممکن نہیں، مولانا عبدالواسع

ساڑھے 3 کروڑ پاکستانی سیلاب سے متاثر، مربوط منصوبہ بندی نہ کی گئی تو اگلے سالوں میں موسمیاتی تبدیلی کے باعث مزید تباہی ہوگی

مشکل معاشی فیصلے کیے، یہ ہمارا حق ہے کہ معیشت کو مستحکم کرکے عوام کے سامنے جائیں، ایسا نہیں ہوسکتا کہ زہر ہم کھائیں اور حلوہ عمران خان

جمہوریت کی مضبوطی کیلئے آزادی اظہار رائے بہت ضروری جسے یقینی بنانے کیلئے سیاسی جماعتوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، کارکنوں سے گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے جمہوریت کی مضبوطی کیلئے آزادی اظہار رائے بہت ضروری ہے اور آزادی اظہار رائے یقینی بنانے کیلئے سیاسی جماعتوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں سیاسی جماعتیں باہم دست و گریباں ہیں جس کے باعث جمہوریت مضبوط نہیں ہوگی۔ ساڑھے 3 کروڑ پاکستانی........ بقیہ نمبر 25 صفحہ 10 پر

سیلاب سے متاثر ہیں، مربوط منصوبہ بندی نہ کی گئی تو اگلے سالوں میں موسمیاتی تبدیلی کے باعث مزید تباہی ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہم نے مشکل معاشی فیصلے کیے، یہ ہمارا حق ہے کہ معیشت کو مستحکم کرکے عوام کے سامنے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ زہر ہم کھائیں اور حلوہ عمران خان کے سامنے چلا جائے، ملک میں سیلاب اور مردم شماری کی وجہ سے آئندہ فروری سے پہلے الیکشن نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کو مضبوط کرنے کے لئے کچھ بھی کرنا چاہیے کیونکہ عمران نیازی نے ملک کو اقتصادی طور پر دیوالیہ کردیا ہے انہوں نے کہا کیسز چھپانے کیلئے عمران نیازی روزانہ غیر آئینی اور جھوٹا شوشہ خیالات کا ایسا نہیں کہ 5 ارب سوشل میڈیا پر جمع کیے اور سوشل میڈیا پر ہی بانٹ دیئے، عمران خان گاڑیاں، بجلی کا پٹرول اور دیگر وسائل استعمال کرکے فوٹو سیشن کے لیے جاتے ہیں، آپ کی دو صوبوں میں حکومت ہے، آپ وفاقی حکومت پر سب کچھ ڈال کر بچ نہیں سکتے، گلی گلی سے نکل نہیں سکتے اسے اپنی گھٹیا سیاست کے عمران خان کا مسئلہ حل کرنا 3 دن سے زیادہ کا کام نہیں ہے، انتخابات اپنے وقت پر ہوں گے کسی فارن فنڈ و فنڈ کے مطالبے پر فیصلے نہیں ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کو بحال کرنے کے لیے چند سال لگیں گے، چند مہینوں میں یہ کام نہیں ہوسکتا، حکومت نے مشکل فیصلے لیے، بطلے میں ان فیصلوں کو سپورٹ کروں یا نہ کروں، وزیراعظم شہباز شریف اور ان کی ٹیم نے ملکی معیشت کو تباہی اور ملک کو ڈیفالٹ ہونے سے بچایا، ابھی تو صرف معیشت بچانے کے لیے فائر فائٹنگ ہو رہی ہے، الیکشن کے بعد جب 5 سال کے لیے حکومت آجائے گی تو وہ اپنے فیصلے لے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل حل کرنے کے لئے کردار ادا کریں گے۔

دھماکے میں ملوث افراد کو جلد گرفتار کرلیں گے، مشیر داخلہ

واقعے سے خوف پھیلانے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے، دھماکہ قابل مذمت

زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں، میر ضیاء لانگو کی حکام کو ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ پودگلی چوک میں ہونے والے دھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے مشیر داخلہ نے متعلقہ حکام سے........ بقیہ 33 صفحہ نمبر 9 پر

واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ واقعے سے خوف پھیلانے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے واقعہ میں ملوث افراد اور ان کے سہولت کاروں کو جلد از جلد گرفتار کرلیں گے۔ مشیر داخلہ نے انتظامیہ کے افسران اور اہلکاروں کو ہدایات دی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے میں مدد کرے مشیر داخلہ نے دھماکہ میں شہید ہونے والے کے درجات کی بلندی اور زخمی ہونے والے افراد سے کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کی بحالی کیلئے کوشاں ہے، چیف سیکرٹری

ضلع خضدار میں 14 افراد جاں بحق ہوئے، 15 ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا، خضدار میں گفتگو

خضدار (خ ن) چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی خضدار آمد یہاں انہوں نے گفتگو کرتے کہا کہ حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھی ہوئی ہے اور انکی بحالی کو یقینی بنانے کے لئے تمام تر اقدامات کررہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خضدار میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ ایڈیشنل سیکریٹری ہوم بلوچستان حافظ عبدالباسط ایڈیشنل سیکریٹری ٹو اسٹاف ٹو چیف سیکریٹری بلوچستان ریٹائرڈ میجر اورنگ زیب بادینی ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی 33 ڈویژن کے لیفٹننٹ کرنل عظیم ایس ایس پی خضدار سید جاوید اقبال غرشین اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نور شاہوانی سنیئر اسٹاف آفیسر ڈپٹی کمشنر خضدار محمد مراد گزوزئی بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی نے چیف سیکریٹری بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں سے ضلع خضدار میں کافی نقصان ہوا تاہم آپ کی ہدایات کی روشنی میں ہم نے انسانی جانوں کی بقا کو یقینی بنانے کے لیئے چالیس سے زائد فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جس میں پانچ ہزار چھ سو سے زائد مریضوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کیا یہ فری میڈیکل کیمپ پی ڈی ایم اے اور غیر سرکاری اداروں کے تعاون سے قائم کیئے بارشوں سے ذرائع مواصلات کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا قومی شاہراہوں اور ربط سڑکوں کی بحالی میں ہم نے دن رات ایک کرکے سڑکیں بحال کیں خضدار شعبہ حیوانات کے حوالے سے اہم ضلع ہے حیوانات کو موذی امراض سے بچانے کے لئے موبائل ٹیمیں تشکیل دیں اور تقریبا ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد مال مویشیوں کو ویکسین کا اہتمام کروایا چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلع خضدار میں کل چودہ افراد سیلابی ریلوں اور مکانات کے گرنے سے ضائع ہوگئیں پندرہ ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا ہے چھ ہزار چھ سو گھر مکمل طباہ ہوگئے ہیں باقی گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے اس وقت گورنمنٹ آف پاکستان اور گورنمنٹ آف بلوچستان کی مشترکہ ٹیمیں سروے کا کام کررہی ہیں حکومت وضع شدہ پالیسی کے مطابق معاوضہ ادا کرے گی اس سلسلے میں جلد از جلد متاثرین کو امدادی رقم فراہم کرے گی تاکہ یہ لوگ دوبارہ اپنے گھر تعمیر کرسکیں اور جو قیمتیں جانیں ضائع ہوچکی ہیں ان میں سے دس افراد کے لواحقین کی فی کس دس لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی جاچکی ہے باقیوں کو بھی معاوضہ ادا کردی جائے گی اور باقی مالی نقصانات جن میں گھر فصلیں اور دیگر نقصانات کا سروے مکمل ہونے کے بعد انہیں بلاتاخیر مالی امداد تقسیم کی جائے گی اس کے علاوہ (bisp) کی جانب سے فی کس پچیس ہزار روپے کی رقم بھی تقسیم کی جارہی ہے تاکہ ان کی بحالی میں مدد ملے انہوں کہا کہ مال مویشی ہماری صوبے کا بہت بڑا اثاثہ ہیں ان کو موذی امراض سے بچاؤ کے لئے ہر ممکن اقدامات کیئے جا رہے ہیں چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی سے کہا کہ وہ سیلاب متاثرین کی بحالی میں بلاتاخیر اور ہر ممکن کوششیں جاری رکھیں تاکہ کوئی بھی حق دار اپنے حق سے محروم نہ رہے۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں، چیف سیکرٹری

ضلع خضدار میں کل چودہ افراد سیلابی ریلوں اور مکانات کے گرنے سے جاں بحق، پندرہ ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا

جو قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں ان میں سے دس افراد کے لواحقین کی فی کس دس لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی جاچکی ہے، عبدالعزیز عقیلی

گھر فصلیں اور دیگر نقصانات کا سروے مکمل ہونے کے بعد انہیں بلاتاخیر مالی امداد تقسیم کی جائے گی، میڈیا سے بات چیت

خضدار (نامہ نگار) چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھی ہوئی ہے اور انکی بحالی کو یقینی بنانے کے لئے تمام تر اقدامات کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خضدار میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ ایڈیشنل سیکریٹری ہوم بلوچستان........

بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

عبدالباسط ایڈیشنل سیکریٹری ٹو اسٹاف ٹو چیف سیکریٹری بلوچستان ریٹائرڈ میجر اورنگ زیب بادینی ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی 33 ڈویژن کے لیفٹیننٹ کرنل عظیم ایس ایس پی خضدار سید جاوید اقبال غرشین اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نور شاہوانی سینئر اسٹاف آفیسر ڈپٹی کمشنر خضدار محمد مراد گزوزئی بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی نے چیف سیکریٹری بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں سے ضلع خضدار میں کافی نقصان ہوا تاہم آپ کی ہدایات کی روشنی میں ہم نے انسانی جانوں کی بقا کو یقینی بنانے کے لئے چالیس سے زائد فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جس میں پانچ ہزار چھ سو سے زائد مریضوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کیا یہ فری میڈیکل کیمپ پی ڈی ایم اے اور غیر سرکاری اداروں کے تعاون سے قائم کیئے بارشوں سے ذرائع مواصلات کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا قومی شاہراہوں اور ربط سڑکوں کی بحالی میں ہم نے دن رات ایک کرکے سڑکیں بحال کیں خضدار شعبہ حیوانات کے حوالے سے اہم ضلع ہے حیوانات کو موذی امراض سے بچانے کے لئے موبائل ٹیمیں تشکیل دیں اور تقریبا ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد مال مویشیوں کو ویکسین کا اہتمام کروایا چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلع خضدار میں کل چودہ افراد سیلابی ریلوں اور مکانات کے گرنے سے ضائع ہوئیں پندرہ ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا ہے چھ ہزار چھ سو گھر مکمل طباہ ہوگئے ہیں باقی گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے اس وقت گورنمنٹ آف پاکستان اور گورنمنٹ آف بلوچستان کی مشترکہ ٹیمیں سروے کا کام کررہی ہیں حکومت وضع شدہ پالیسی کے مطابق معاوضہ ادا کرے گی اس سلسلے میں جلد از جلد متاثرین کو امدادی رقم فراہم کرے گی تاکہ یہ لوگ دوبارہ اپنے گھر تعمیر کرسکیں اور جو قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں ان میں سے دس افراد کے لواحقین کی فی کس دس لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی جاچکی ہے باقیوں کو بھی معاوضہ ادا کردی جائے گی اور باقی مالی نقصانات جن میں گھر فصلیں اور دیگر نقصانات کا سروے مکمل ہونے کے بعد انہیں بلاتاخیر مالی امداد تقسیم کی جائے گی اس کے علاوہ (bisp) کی جانب سے فی کس پچیس ہزار روپے کی رقم بھی تقسیم کی جارہی ہے تاکہ ان کی بحالی میں مدد ملے انہوں کہا کہ مال مویشی ہماری صوبے کا بہت بڑا اثاثہ ہیں ان کو موذی امراض سے بچاؤ کے لئے ہر ممکن اقدامات کیئے جارہے ہیں چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی سے کہا کہ وہ سیلاب متاثرین کی بحالی میں بلاتاخیر اور ہر ممکن کوششیں جاری رکھیں تاکہ کوئی بھی حق دار اپنے حق سے محروم نہ رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 5

بلوچستان، سیلاب متاثرین کی بحالی کا سلسلہ تیزی سے جاری

آرمی اور ایف سی سول انتظامیہ کی بھرپور مدد کر رہے ہیں، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول کوئٹہ، پشین، چمن، نوشکی، موسیٰ خیل، ژوب، مستونگ، بولان، سبی، قلات، خضدار، لسبیلہ، آواران، جھل مگسی، جعفر آباد، نصیر آباد، ڈیرہ بگٹی، واشک، بارکھان، صحبت پور و دیگر علاقوں میں سیلاب متاثرین کی بحالی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے سول انتظامیہ کی بھرپور مدد کر رہے ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، سبی، صحبت پور، نصیر آباد، بولان، جھل مگسی میں 11 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں جہاں سیلاب متاثرین کو ان کے ریلیف کیمپس اور پناہ گاہوں میں پکا ہوا کھانا اور راشن تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ڈیرہ بگٹی میں 350 افراد کو پکا ہوا کھانا اور سبی کے سول ہسپتال میں داخل مریضوں کو 2 وقت کا پکا ہوا کھانا روزانہ کی بنیاد پر فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سبی، آواران، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی، بولان، نوشکی، بیلہ، ڈیرہ بگٹی اور صحبت پور کے ضرورت مند خاندانوں میں 2,465 راشن کے پیکٹس، 580 آٹے کے تھیلے، 140 خوردنی تیل کے کارٹن، 1850 پانی، جوس اور خشک دودھ کے کارٹن، 3,917 خیمے اس کے علاوہ کچن سیٹ، کمبل، مفت کپڑے، جوتے اور دیگر گھریلو اشیاء بھی سیلاب متاثرین کو فراہم کی گئیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ، نوشکی، لوکنڈی، واشک اور چمن میں 4 کلیکشن پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 61 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 13454 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ لسبیلہ میں پاک فوج، سول انتظامیہ، پی آر ایس پی اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں پر مشتمل 10 ٹیموں نے لوگوں کے نقصانات اور ان کی بحالی کے لیے 80 فیصد سروے مکمل کر لیا ہے۔ ذرائع آمد و رفت کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈ کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں اور جن کی کاوشوں سے بلوچستان کی تمام شاہراہیں آمد و رفت کے لیے بحال ہیں۔ پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان، کوسٹ گارڈز اور سول انتظامیہ مشکل کی اس گھڑی میں قوم کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔

فوڈ اتھارٹی خوراک کے نام پر زہر فروخت کرنیکی اجازت نہیں دیگی، نعیم بازئی

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی محمد نعیم بازئی نے کہا ہے کہ خوراک کے نام پر زہر فروخت کرنے والے عناصر کے خلاف بی ایف اے کی کارروائیاں جاری رہیں گی، صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بی ایف اے انجینئر زمرک خان اچکزئی کی ہدایات کی روشنی میں معیاری و ملاوٹ سے پاک اشیاء خورد و نوش کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے دائرہ کار کو پورے صوبے تک وسعت دی گئی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے نے غیر معیاری اشیاء کے تدارک میں عوام کی دلچسپی اور بی ایف اے کے ساتھ تعاون کو انتہائی خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ غیر صحت بخش، ملاوٹی اور جعلی خوراک بنانے و فروخت کرنے والوں کی مکمل حوصلہ شکنی عوام کے تعاون بغیر ناممکن ہے، انہوں نے اس ضمن میں ناقص خوراک فراہم کرنے والوں کی مسلسل نشاندہی کرنے پر شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی ہر روز نئے عزم کے ساتھ جعلی و مضر صحت اشیاء خورد و نوش تیار و فروخت کرنے والے عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کر رہی ہے اور وہ دن دور نہیں جب بلوچستان بھر کے عوام کو معیاری و محفوظ خوراک میسر ہوگی۔ علاوہ ازیں بی ایف اے کی مختلف فوڈ سیفٹی ٹیموں نے کوئٹہ شہر، خضدار، تربت اور ضلع شیرانی میں حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی و زائد المیعاد اشیاء فروخت کرنے پر کل 14 متفرق مراکز پر جرمانے عائد کر دیئے۔ جرمانہ کئے گئے مراکز جنرل و سپر اسٹورز، بیکرز میں اکثریت کو زائد المیعاد و پابندی عائد خوردنی اشیاء کی فروخت پر جرمانہ کیا گیا جبکہ بار بار تنبیہ کے باوجود صفائی کے ناقص انتظامات سمیت مختلف وجوہات پر 4 بیکرز و پیکنگ یونٹس، 3 ہوٹلوں، ایک جوس شاپ اور 2 فاسٹ فوڈ کارنرز کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔

سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں 6 ہزار مریضوں کا علاج کیا گیا، محکمہ صحت

دو ہزار 8 جلد 1673 سانس 16 سو 73 ملیریا اور پیٹ کے 15 سو مریض شامل ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ صحت کی جانب سے سیلاب کے متاثرین کیلئے لگائے گئے میڈیکل کیمپس میں 24 گھنٹے کے دوران مختلف امراض میں مبتلا چھ ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا محکمہ صحت بلوچستان کے میڈیا کوآرڈینیٹر ڈاکٹر وسیم بیگ کے مطابق بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لگائے گئے میڈیکل کیمپس میں سینئر ڈاکٹرز اور عملے نے 24 گھنٹے کے دوران مختلف امراض میں مبتلا چھ ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا جن میں جلد کے انفیکشن سے متاثرہ دو ہزار آٹھ، سانس کے انفیکشن کے 1673، اسہال/ڈائریا کے 15 سو 18، ملیریا کے 16 سو 73، آنکھوں کے انفیکشن سے متاثرہ 2 سو 43، ہیضہ کے متاثرہ 63 مریض شامل تھے جن کا مکمل علاج معالجہ اور ادویات فراہم کی گئیں۔

چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا، خدا بخش لانگو

ڈیرہ بگٹی میں سیمنٹ فیکٹری اور متاثرین کیلئے مکانات کا اعلان مثالی دوستی کا ثبوت ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پولیٹیکل سیکرٹری و بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی آرگنائزنگ سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا ہے کہ چین نے ہر مشکل میں ہمیشہ پاکستان کا دل کھول کر ساتھ دیا ہے، پاکستان اور چین کی دوستی ہمالیہ سے بلند ہے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ

(بقیہ صفحہ ...)

وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف، پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور متاثرین کے مشکلات دور کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں جس طرح انہوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرایا اور نقصانات و لوگوں کی مشکلات سے آگاہ کیا وہ قابل ستائش ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے یہاں دنیا بھر کے لئے نادر موقع ہے کہ وہ یہاں پر سرمایہ کاری کریں چین پاکستان میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے اور پاکستان میں متعین چینی سفیر لونگ رونگ نے ڈیرہ بگٹی کا دورہ کر کے علاقے میں سیمنٹ فیکٹری لگانے اور سیلاب زدگان کو مکان تعمیر کر کے دینے کا اعلان کیا ہے جس پر ہم ان کے شکر گزار ہیں، حالیہ بارشوں اور سیلاب کے متاثرین کی امداد و بلوچستان کے علاقے ڈیرہ بگٹی میں سیمنٹ فیکٹری لگانے اور سیلاب زدگان کے لئے مکانات کی تعمیر کا اعلان مثالی دوستی کا واضح ثبوت ہے۔

تمام دکاندار فوڈ لائسنس 10 روز کے اندر بنوائیں، ڈی جی فوڈ اتھارٹی

دودھ فروش ایس او پیز کا خصوصی خیال رکھیں، نعیم بازئی کی حاجی ولایت حسین اور عابد خان سے بات چیت

کوئٹہ (پ ر) آل کوئٹہ ملک شاپس کے صدر حاجی ولایت حسین اور سینئر نائب صدر عابد خان جدون نے بلوچستان فوڈ کنٹرول اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل محمد نعیم بازئی سے ملاقات کی اور اپنے مسائل سے انہیں آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ہمیں اندھیرے میں رکھتے ہوئے بغیر اجلاس بلائے ممبران کی مشاورت کے بغیر ملک شاپس والوں کو جو اخراجات کی مد میں 14 روپے ریٹ میں دیئے تھے اس سے بھی 4 روپے مزید کم کر کے ڈیری فارم کو نوازا ہے جس پر ڈی جی نعیم بازئی نے اپنی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ تمام دودھ فروش ایس او پیز کا خیال رکھیں دکان میں صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھیں اور مزدوروں کی بھی صفائی کا خیال رکھیں انہوں نے کہا کہ تمام دکاندار 10 روز کے اندر اپنے فوڈ لائسنس لازمی بنائیں بصورت دیگر کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کی ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کچھ لوگ محکمہ کے زیر کنٹرول فلیٹس اور کوارٹرز کی جعلی الاٹمنٹ آرڈرز کے ذریعے عوام کو فریب دے رہے ہیں لہٰذا عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ایسے الاٹمنٹ آرڈرز جعلی ہیں ان کی طرف توجہ نہ دی جائے اس ضمن میں اگر کوئی شخص ایسے جعلی آرڈرز کے ذریعے آپکو دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے تو اس کی فوری اطلاع محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کو کی جائے تاکہ متعلقہ ایجنسیوں کے ذریعے ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

بلوچستان میں نیا ضلع حب بنانے کا فیصلہ، سمری پر سفارشات طلب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کا صوبے میں ایک اور ..... باقی صفحہ 6 نمبر 12

ضلع بنانے کا فیصلہ ضلع حب کے قیام کے حوالے سے سمری پر سفارشات طلب کر لی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان حکومت نے مکران ڈویژن میں حب کے نام سے ایک اور ضلع بنانے کے لئے کمشنر مکران ڈویژن کو مراسلہ لکھ کر سفارشات طلب کر لی ہیں۔ کمشنر مکران کے نام محکمہ بورڈ آف ریونیو کی جانب سے لکھے گئے مراسلے میں حب ضلع کے قیام کے لئے جواز، معاشی اثرات، سرکاری عمارتوں کی موجودگی، ضلع کی حدود اور شامل علاقے، ریونیو رقبے، آبادی، امن و امان کے اعداد و شمار اور نقشہ طلب کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 SEP 2022 Page No. 6

سیلاب سے 65 ہزار مکانات تباہ، ایک لاکھ 20 ہزار متاثر ہوئے، پی ڈی ایم اے

238 جاں بحق افراد کے ورثاء میں دس دس لاکھ روپے کے چیک تقسیم کیے گئے، ڈائریکٹر جنرل کی گفتگو

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان نصیر احمد ناصر نے کہا ہے کہ صوبے میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں میں جاں بحق ہونے والے 238 افراد کے ورثاء میں فی کس دس دس لاکھ روپے کے چیک تقسیم کیے گئے ہیں، قدرتی آفت میں کم و بیش 65000 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوئے ایک لاکھ 20 ہزار مکانات کو جزوی نقصان پہنچا پچیس سیلابی ریلوں میں بہہ گئے چھ لاکھ مال مویشی ہلاک ہوئے، طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال میں صوبائی حکومت کے تمام اداروں سمیت پاک آرمی، ایف سی، لیویز اور پولیس نے اپنی پیشہ ورانہ فرائض بہتر طور پر سرانجام دیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ پریس کلب جعفرآباد کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ان کا کہنا تھا کہ صوبے میں جیسے بارشوں کا سلسلہ طول پکڑتا رہا، ایسے ہی ہر طرف نقصانات دیکھنے کو ملے تاہم پی ڈی ایم اے بلوچستان پاکستان آرمی اور ایف سی کی جانب سے بروقت امدادی سرگرمیوں کی وجہ سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کو بچایا گیا بلکہ ہزاروں افراد کو بروقت ریسکیو کر کے محفوظ مقامات کی جانب منتقل کیا۔ ایک لاکھ پچیس ہزار افراد کو ریسکیو کر کے محفوظ مقامات کی جانب منتقل کیا اور دس لاکھ ایسے افراد جو سیلابی پانی میں پھنسے ہوئے تھے ان کے زمینی راستوں کو بحال کیا گیا ڈی جی پی ڈی ایم اے کے مطابق صوبے بھر میں 281 اموات ہوئیں جن میں 238 افراد کے ورثا میں صوبائی حکومت کی جانب سے امدادی چیک تقسیم کر دیے گئے ہیں جبکہ وفاقی حکومت نے 183 افراد کے ورثاؤں کو امدادی چیک جاری کیے ہیں سیلابی صورتحال اور طوفانی بارشوں کے دوران صوبے بھر میں ایک لاکھ انیس ہزار خاندانوں میں راشن کی تقسیم کو یقینی بنایا گیا صوبے بھر میں مجموعی طور پر ایک لاکھ پچیس ہزار خیمے تقسیم کیے گئے جن میں 60 ہزار خیمے پی ڈی ایم اے کی جانب سے جاری کیے گئے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے جوائنٹ سروے کا کام جاری ہے جن علاقوں میں تاحال سیلابی صورتحال کا سامنا ہے وہاں سروے کی ٹیموں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے البتہ وہاں پانی اترنے کے بعد سروے کا عمل مزید تیز کر دیا جائے گا انہوں نے بتایا کہ 9 لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلیں تباہی سے دوچار ہو گئیں پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان بھر میں 1476 میڈیکل کیمپ لگائے گئے جہاں تین لاکھ پچاس ہزار متاثرین کو علاج معالجے کی تمام سہولیات فراہم کی گئیں لائیو اسٹاک کیلئے 540 کیمپ لگائے گئے جہاں 13 لاکھ جانوروں کا علاج معالجہ کیا گیا اور 8 لاکھ مویشیوں کی ویکسینیشن کی گئی پی ڈی ایم اے نے 40 ہزار لیٹر صاف پینے کا پانی بھی فراہم کیا، ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ نصیرآباد ڈویژن کے تمام اضلاع میں انتظامیہ کو راشن کے علاوہ واٹر کولرز، جری کین، کچن سیٹ، گیس سلنڈر، پلاسٹک میٹ، چارپائیاں، سولر لائٹس، بالٹیاں واٹر ٹینک، کنوپی اسکول، بائی جین کٹس سلیپنگ بیگز، لائف سیونگ جیکٹس، فرسٹ ایڈ کٹس، اور منرل واٹرز فراہم کی گئیں تاکہ سیلاب متاثرین کی مشکلات میں کمی لائی جاسکے۔

تعلیمی ترقی کیلئے مثبت پالیسیاں ترتیب دینا ضروری ہیں، ڈاکٹر شفیق الرحمان

اسکالرز تحقیقی اور تعلیمی مواقع سے استفادہ کرتے ہوئے تحقیقی و تجرباتی سرگرمیوں کی ملکی و بین الاقوامی سطح تک رسائی اور اشاعت کو یقینی بنائیں، وی سی جامعہ بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمان نے کہا ہے کہ دور رس نتائج کے حامل تعلیمی و تحقیقی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پالیسیاں ترتیب دینا ناگزیر ہے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز جامعہ بلوچستان کے بورڈ آف ایڈوانس اسٹڈی اینڈ ریسرچ کے 163 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ تعلیمی و تحقیقی منصوبے مرتب کیے جائیں تاکہ مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے مثبت پالیسیاں ترتیب دیکر ادارے کو ترقی سے ہمکنار کرنے سمیت کارآمد انسانی وسائل کی فراوانی کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اسکالرز جامعہ کے تحقیقی اور تعلیمی مواقع سے استفادہ کرتے ہوئے تحقیقی و تجرباتی سرگرمیوں کی ملکی و بین الاقوامی سطح تک رسائی اور اشاعت کو یقینی بناتے ہوئے نئے اسکالرز کی رہنمائی کریں، اور وہ موضوعات منتخب کریں جو کارآمد اور شعبہ جات کی ترقی میں اہم ثابت ہوسکیں۔ اجلاس میں اراکین نے مختلف معاملات پر اپنی رائے پیش کی، اجلاس میں اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے حصول کا ایجنڈا رکھا گیا۔ جس میں ایم فل، پی ایچ ڈی ڈگری پروگرامز، جدید تحقیق کے حصول، کارکردگی رپورٹ، داخلوں اور امتحانات کے طریقہ کار، مستقبل کے تعلیمی منصوبے، مختلف شعبہ جات میں اسکالرز کو اعلیٰ ڈگری ایوارڈ کرنے سمیت مختلف معاملات پر بحث و مباحثہ ہوا اور مختلف فیصلے کیے گئے۔

سیلاب متاثرہ علاقوں میں تعفن، وبائی امراض پھوٹ پڑے، مزید 22 جاں بحق

بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں مزید 13، سندھ میں 8، خیبر پختونخوا میں ایک شخص جاں بحق ہوا، مجموعی ہلاکتیں 1508 ہو گئیں

اسلام آباد (آئی این پی) سیلاب متاثرہ علاقوں میں تعفن اور وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں جبکہ ادویات بھی ناپید ہو چکی ہیں، متاثرہ علاقوں میں مزید 22 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ تفصیلات کے مطابق سیلاب متاثرہ علاقوں میں ہر طرف تباہی و بربادی کی نظر آرہی ہے، ٹوٹے گھر، تباہ حال سڑکیں، ڈوبی فصلیں جگہ جگہ المناک مناظر ہیں، اکثر مقامات پر ابھی بھی کئی کئی فٹ پانی موجود ہے جبکہ اس ساری صورتحال میں متاثرین بے بس نظر آتے ہیں، سیلاب متاثرہ علاقوں میں تعفن اور وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں جبکہ ادویات بھی ناپید ہو چکی ہیں۔ دوسری جانب ملک بھر میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 22 افراد جان کی بازی ہار گئے، جاں بحق ہونے والوں کی مجموعی تعداد 1508 جبکہ زخمیوں کی تعداد 12 ہزار 758 تک پہنچ گئی ہے۔ این ڈی ایم اے کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں مزید 13، سندھ میں 8 جبکہ خیبر پختونخوا میں 1 شخص سیلاب سے جاں بحق ہوا ہے۔ ملک بھر میں مزید 36 ہزار 547 گھروں کو بھی نقصان پہنچا جسکے بعد متاثر گھروں کی مجموعی تعداد 18 لاکھ 17 ہزار 550 ہو گئی ہے۔ این ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق 390 پل اور 12 ہزار 718 کلومیٹر سڑکوں کو بھی نقصان پہنچا ہے جبکہ 9 لاکھ 27 ہزار 543 مویشی بھی سیلابی ریلوں میں بہہ گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 7

انسداد ہراسگی کیلئے اقدامات کو موثر بنایا جا رہا ہے ، سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ

سرکاری محکموں میں انکوائری کمیٹیوں کی تشکیل خوش آئند ہے، ہراسگی سے متعلق زیرو ٹالرنس پالیسی پر گامزن ہیں، سید سکندر شاہ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سید سکندر شاہ نے کہا ہے کہ معاشرے میں ہراسگی کے بڑھتے ہوئے واقعات اور پرتشدد رویے باعث تشویش ہیں، سرکاری محکموں سمیت کام کرنے کے مقامات پر انسداد ہراسگی کے لئے اقدامات کو موثر بنایا جا رہا ہے انسداد ہراسگی قوانین 2016 کو سمجھنے اور سائلین کی داد رسی کے لئے سرکاری محکموں میں انکوائری کمیٹیوں کی تشکیل ایک خوش آئند اقدام ہے ان کمیٹی کے ارکان کی تربیت معاشرے سے ہراسگی کے خاتمے کے لئے تفتیش میں معاون ثابت ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے عورت فاؤنڈیشن بلوچستان کے زیر اہتمام یو این ڈی پی کے تعاون سے خواتین کو کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کے خلاف بلوچستان پروٹیکشن ایکٹ 2016 پر 2 روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ ہراسگی میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچا کر ہی ایسے معاشرتی جرائم کا سدباب کیا جا سکتا ہے ہم ہراسگی سے متعلق زیرو ٹالرنس پالیسی پر گامزن ہیں اور تمام محکموں کو ان قوانین پر عملدرآمد کرتے ہوئے کام کے مقامات کو ہراسگی سے پاک کرنا ہوگا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر صوبائی محتسب سیکرٹریٹ قاہر خان نے کہا کہ بلوچستان میں ہراسگی کے واقعات کے خلاف موثر کارروائی کے نتیجے میں مختلف محکموں اور شعبہ جات سے بتدریج ہراسگی کے واقعات رپورٹ ہو رہے ہیں اور لوگوں میں شعور بیدار ہو رہا ہے اس موقع پر فوزیہ شاہین محمد عبداللہ علاؤالدین خلجی اور جسٹس (ر) کیلاش ناتھ کوہلی نے بھی خطاب کیا۔ آخر میں تربیت حاصل کرنے والے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔

یونیسیف نے سیلاب زدہ علاقوں میں عارضی تعلیمی مراکز قائم کر دیئے

ہزاروں بچے اور بچیاں داخلہ لے چکے ہیں، حالیہ سیلاب نے تعلیمی اداروں کو بھی بری طرح نقصان پہنچایا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اقوام متحدہ کے بین الاقوامی چلڈرن ایمرجنسی فنڈ نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں عارضی تعلیمی مراکز قائم کیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق اقوام متحدہ کے بین الاقوامی چلڈرن ایمرجنسی فنڈ 'یونیسیف' نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں عارضی تعلیمی مراکز قائم کیے ہیں، طوفانی بارشوں اور سیلاب نے صوبے کے 33 سیلاب زدہ اضلاع میں 708,386 طلباء کی اسکولنگ کو متاثر کیا، سیلاب سے سکول کے 565,6 کمروں کو نقصان پہنچا، سیلاب نے بلوچستان بھر میں 3000 کے قریب سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی اسکولوں کو نقصان پہنچایا۔ اس سے پہلے ہی تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کے فقدان کی وجہ سے مشکلات کا شکار اساتذہ اور طلباء کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ یونیسیف نے اب تک 22 عارضی تعلیمی مراکز قائم کیے ہیں" بچوں کے فنڈ برائے تعلیم کے پروجیکٹ عہدیدار نقیب خلجی کا کہنا ہے کہ اب تک 2220 بچے جن میں 1424 لڑکے اور 796 لڑکیاں شامل ہیں TLC میں داخلہ لے چکی ہیں۔ یونیسیف نے نصیر آباد ڈویژن میں ٹی ایل سی قائم کیے ہیں، جو دو ہفتے قبل مکمل طور پر سیلاب میں ڈوب گیا تھا۔ تاہم یونیسیف نے مشہور سیاحتی مقام ہنہ اوڑک کے علاقے میں آنے والے سیلاب میں TLCs بھی قائم کر دی ہیں۔ سیلاب نے بلوچستان بھر میں 3000 کے قریب سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی اسکولوں کو نقصان پہنچایا۔ سیلاب نے بلوچستان بھر میں 3000 کے قریب سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی اسکولوں کو نقصان پہنچایا۔ بلوچستان حکومت نے سیلاب اور موسلا دھار بارشوں کے باعث 14 دنوں تک تمام نجی اور سرکاری اسکولوں کو دو بار بند کیا تھا، حاصل کردہ اعداد و شمار کے مطابق صوبے کے ضلع لسبیلہ میں سیلاب نے سب سے زیادہ سکولوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق ضلع لسبیلہ میں تباہ شدہ سکولوں کی تعداد 321 ہے۔ کوئٹہ میں بھی سیلاب سے 204 اسکولوں کو نقصان پہنچا ہے۔ محکمہ تعلیم نے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ تباہ شدہ اسکولوں کی تعمیر نو کے لیے ایک طریقہ کار وضع کرے، اس سلسلے میں سیکرٹری تعلیم عبدالرؤف بلوچ نے تمام متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ نقصانات کا جائزہ لیں اور تباہ شدہ اسکولوں اور طلباء کی تعلیم پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں جامع رپورٹ تیار کریں۔

ژوب: ایف سی ژوب ملیشیا کے زیر اہتمام مفت طبی کیمپ

مجموعی طور پر 1315 مریضوں کا معائنہ، ادویات کی فراہمی، عوامی حلقوں کی جانب سے تعریف

ژوب (نامہ نگار) ایف سی ژوب ملیشیا کے زیر اہتمام 70 ونگ کے تعاون سے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ عوام کو ریلیف فراہمی کے سلسلے میں مرغہ کبزئی اور تنگ سر درگ کے علاقوں میں فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے دونوں کیمپوں میں مجموعی طور پر 1315 مریضوں کا معائنہ اور مفت ادویات فراہم کی گئیں ایف سی کے ڈاکٹر محمد عامر مجید اور دیگر میڈیکل عملے نے بنیادی مرکز صحت مرغہ کبزئی کے علاقے میں لگائے گئے کیمپ میں 513 مریضوں جن میں 145 مرد 164 خواتین اور 204 بچے شامل تھے کا معائنہ کیا جبکہ تنگ سر درگ کے علاقے کے گورنمنٹ پرائمری سکول میں لگائے گئے فری میڈیکل کیمپ میں مجموعی طور پر 802 مریضوں کا معائنہ اور مفت ادویات فراہم کی گئیں میڈیکل کیمپوں میں امراض کی تشخیص کے لئے مفت ٹیسٹ اور چھوٹے اپریشن بھی کرائے گئے جبکہ بعض مریضوں کو مزید علاج و معالجے کے لئے بڑے ہسپتالوں کو ریفر کر دیا گیا ایف سی ژوب ملیشیا 70 ونگ کے میجر عدیل نے فری میڈیکل کیمپ کے انتظامات کا جائزہ لیا اور لوگوں سے ملے جبکہ راشن بھی تقسیم کیا عوامی حلقوں نے ایف سی کی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ژوب ملیشیا کی جانب سے لگائے گئے فری میڈیکل کیمپ کسی نعمت سے کم نہیں ان سے عوام کو کافی ریلیف ملا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 8

سیلاب سے تباہ حال پاکستان میں غذائی بحران کا خدشہ ہے، سینیٹر ثمینہ

33 ملین لوگ متاثر اور 20 بلین ڈالر سے زائد کا نقصان ہوا، پاکستان نے موسمیاتی تبدیلی کی بھاری قیمت ادا کی

کوئٹہ (پ ر) مرکزی نائب صدر بلوچستان عوامی پارٹی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ ملک میں تباہ کن سیلاب کے نتیجے میں پاکستان میں شدید غذائی بحران کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ایک تہائی ملک متاثر ہوا ہے اور ان علاقوں میں مال مویشیوں سمیت کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں جس سے آئندہ دنوں میں ملک میں غذائی قلت کا خدشہ ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو متوقع غذائی قلت سے نمٹنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر لائحہ عمل طے کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب سے 33 ملین سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے۔ سیلاب سے ابتدائی معاشی نقصان کا تخمینہ 20 بلین ڈالر سے زیادہ ہے۔ شدید متاثر ہونیوالے علاقوں میں خوراک کا عدم تحفظ اور غذائیت کی کمی پہلے ہی نازک سطح پر تھی جبکہ حالیہ تباہ کن سیلاب سے غذائی قلت کا شکار لوگوں میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ تقریباً 2 کروڑ 10 لاکھ ایکڑ پر فصلیں زیر آب آچکی ہیں اور چاول اور گندم جیسی بنیادی ضروریات پر مشتمل 65 فیصد سے زائد فصلیں تباہ ہو چکی ہیں جبکہ ساڑھے سات لاکھ سے زائد مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ انہوں نے انٹرنیشنل میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انٹرنیشنل فیڈریشن آف ریڈ کراس اینڈ ریڈ کریسنٹ سوسائٹیز اور انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان میں شدید بھوک کے شکار افراد کی تعداد میں غیر معمولی اضافے کا خدشہ ہے۔ پاکستان نے 1954 سے اب تک عالمی کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں صرف 4.0 فیصد حصہ ڈالا ہے جبکہ ترقی یافتہ ممالک دنیا میں خطرناک کاربن ڈائی آکسائیڈ پھیلانے میں پیش پیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ممالک کی خارج کردہ کاربن ڈائی آکسائیڈ سے پیدا ہونے والی موسمیاتی تبدیلی سے غریب اور ترقی پذیر ممالک نشانہ پر ہیں۔ پاکستان موسمیاتی تبدیلی کی بھاری قیمت ادا کر رہا ہے، آلودگی کے اثرات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال کا سامنا پاکستان کو سب سے زیادہ ہے، انہوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی جانب سے پاکستان کی بھرپور امداد کے لئے اقوام عالم سے کی گئی اپیل کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے ذخیرہ اندوزوں کو انتباہ کیا کہ اگر کسی نے اس مشکل وقت میں غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی کی تو اس سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے تاجر برادری سے اپیل کی اس مشکل وقت میں دستیاب غذائی اجناس مارکیٹ میں لائیں اور ملکی ضروریات پوری کرنے کی حتی الوسع کوششیں کریں۔

متاثرین سیلاب کی مستقل بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، چوہدری شبیر

منفی پروپیگنڈہ کرنیوالے صوبے کی پسماندگی کے خاتمے کیلئے حکومت کی کاوشوں کو سپورٹ کریں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے سابق سیکرٹری اطلاعات و ترجمان چوہدری شبیر نے کہا ہے کہ بی اے پی کی قیادت کے وژن اور گڈ گورننس کی بدولت لاپتہ افراد کی بازیابی اور ریکوڈک سمیت دیگر دیرینہ مسائل کے حل میں مثبت پیشرفت خوش آئند ہے، ترقی پسندانہ وژن، مثبت سیاسی سوچ کے ساتھ تباہ حال بلوچستان کی تعمیر و ترقی، سیلاب متاثرین کی مستقل بحالی کے کام میں تسلسل کو برقرار رکھنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، منفی پروپیگنڈہ کرنے والے مثبت سیاسی سوچ کو فروغ دیتے ہوئے صوبے سے پسماندگی کے خاتمے اور عوام کی خوشحالی کے لئے حکومت کی مخلصانہ کاوشوں اور وزیر اعلیٰ کے وژن کو سپورٹ کریں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ماضی کے حکمرانوں کی عدم توجہی، آمرانہ رویے اور وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم نے ایک طرف بلوچستان کو پسماندگی کے اندھیروں میں دھکیلا تو دوسری طرف عوام میں احساس محرومی اور نفرتوں نے جنم لیا۔ ماضی میں حکمرانوں نے بلوچستان کے سلگتے مسائل کو فہم و فراست سے حل کرنے کی بجائے طاقت کے استعمال کو فوقیت دی اور ایسے غیر دانشمندانہ فیصلے کئے جن کا ملک دشمن قوتوں نے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں خلفشار اور عدم استحکام پیدا کرنے کی مذموم سازش کی، بلوچستان عوامی پارٹی کی موجودہ قیادت اپنی ترقی پسندانہ سوچ مثبت و مخلصانہ سیاسی وژن کو فروغ دیتے ہوئے ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنانے کے ساتھ پرامن خوشحال بلوچستان کو یقینی بنائے گی۔

سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے فنڈز دیانت داری سے خرچ کیے جائیں، مولانا ہاشمی

متاثرین کے سروے، بحالی میں ناانصافی، اقربا پروری و سیاست سے گریز، آٹا بحران ختم کیا جائے۔ بیان

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی حکومتی نااہلی اور بدعنوانی کو اجاگر اور عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کر رہی ہے۔ سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے ان کے فنڈز کو دیانت داری سے خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ سیلاب فنڈز میں کرپشن کی بجائے جانی و مالی نقصان کا ازالہ دیانت داری سے کیا جائے صرف بیانات و بے عمل اعلانات بند کیے جائیں۔ سیلاب زدہ علاقوں کو ریلیف، طبی سہولیات، راشن و خیمے اور بحالی کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں۔ حکومت اور ان کے اتحادی اقتدار کے نشے میں مست عوامی مسائل و مشکلات سے آنکھیں بند کی گئی ہے۔ متاثرین کے سروے، بحالی میں ناانصافی، اقرباء پروری و سیاست سے گریز کیا جائے۔ صوبہ بھر کی زراعت، معیشت، تجارت و سڑکیں خراب ہو گئی ہیں۔ موسم سرما سے قبل متاثرین کی بحالی کیلئے اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ فلڈ ریلیف ورک میں خیانت ناانصافی اور بدعنوانی کرنا عذاب الٰہی کو دعوت دینا ہے۔ وفاقی و بلوچستان حکومت متاثرین کو امداد دینے، ٹرین سروس، رابطہ پل، شاہراہیں کھولنے، وبائی امراض روکنے میں مکمل ناکام ہوئی ہے۔ جماعت اسلامی اور الخدمت فاؤنڈیشن ملک بھر کی طرح بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی خدمت کیساتھ فنڈز ریزنگ میں بھی مصروف ہیں عوام الناس مخیر حضرات تاجر برادری مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے پریشان حال متاثرین کی مدد کیلئے آگے آئیں اور دیانت داری سے خرچ کرنے والوں کا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران ہوش کے ناخن لیں اور متاثرین کو ملنے والی رقوم متاثرین میں دیانت داری سے خرچ کریں حکومت گندم کے مصنوعی بحران پر قابو پا کر بلوچستان کے عوام کو گندم اور آٹا فراہم کرے۔

سیلاب سے انفراسٹرکچر تباہ اور نظام زندگی بری طرح متاثر ہوا، جمال شاہ

زمینداروں کو اربوں روپے کا نقصان پہنچا، وفاق عوام کی ریلیف کیلئے اقدامات کرے، سعد رفیق کو بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان میں سیلاب کے بعد انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا، ریلوے لائن اور سڑکیں ناکارہ ہو گئیں، زمینداروں کو اربوں روپے کے نقصانات کا سامنا ہے، لوگ بے یار و مددگار کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں، وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کی ریلیف کیلئے اقدامات اٹھائے، اس میں کوئی شک نہیں کہ وزیر اعظم شہباز شریف انتہائی سنجیدگی سے بلوچستان کے مسائل دیکھ رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق کو بلوچستان میں حالیہ سیلاب اور تباہ کاریوں سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حالیہ سیلاب کے بعد انفراسٹرکچر اور نظام زندگی بری طرح متاثر ہوا ہے، بلوچستان کو پنجاب، خیبر پشتونخوا اور سندھ سے ملانے والے شاہراہیں سیلاب میں بہہ گئیں، رابطہ سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے زمینداروں کے اربوں روپے کی سبزیاں اور پھل راستے میں خراب ہو گئے، لوگ کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، وفاقی حکومت اور پاکستان مسلم لیگ (ن) نے اپنی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دیدی ہیں، مسلم لیگ (ن) بلوچستان تمام صورتحال سے متعلق جامع رپورٹ مرتب کریگی اور وفاق کو جمع کرائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 9

فنڈز کے باوجود سریاب کا کوئی پرسان حال نہیں، عطاء محمد بنگلزئی

غفور ٹاؤن میں استاد آزاد مینگل کی ساتھیوں سمیت نیشنل پارٹی میں شمولیت پر خطاب

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطاء محمد بنگلزئی، جنرل سیکرٹری ریاض زہری اور یونس بلوچ نے کہا ہے کہ سریاب کیلئے اربوں روپے کے فنڈز آنے کے باوجود عوام کسمپرسی کی حالت اور تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں لوگوں اور علاقے کا کوئی پرسان حال نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کلی غفور ٹاؤن لوہڑ کاریز میں شمولیتی پروگرام سے خطاب میں کیا اس موقع پر قوم پرست جماعت کے استاد قلندر آزاد مینگل، نذیر احمد مینگل اور ثناء اللہ مینگل کی قیادت میں درجنوں کارکنوں نے نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا شرکاء سے قلندر آزاد مینگل، ثناء اللہ مینگل، نذیر مینگل نے خطاب نے کہا کہ 40 سال تک اصولی طور پر سیاسی جماعت کا ساتھ نبھایا مگر کامیابی کے بعد نمائندوں کا رویہ تبدیل اور وہ فکری اور نظریاتی سے منحرف ہوئے جس کی نشاندہی کی گئی مگر کوئی شنوائی نہ ہونے پر آج ہم نیشنل پارٹی کا حصہ بن رہے ہیں کیونکہ این پی نے اپنے دور میں بلاتفریق ترقیاتی کام کیے اس موقع پر نصیر احمد مینگل کی قیادت میں استاد قلندر آزاد مینگل، چیف ثناء اللہ مینگل، محمد امین مینگل، بصیر احمد مینگل، ہدایت اللہ مینگل، زین اللہ مینگل، قدیر احمد مینگل، سعید احمد مینگل، ناصر احمد مینگل، زیب مینگل، نادر جان مینگل، سلیمان مینگل، محمد علی رند، محمد عابد رند، بلال بنگلزئی، جانان مینگل، کلیم اللہ مینگل، لعل محمد مینگل، ارسلان مینگل، شاہ حسین لہڑی، محمد انور لانگو، محمد وسیم مینگل، بسم اللہ لانگو، محمد سلام مینگل، جمیل احمد لانگو، لکھ میر احمد مینگل، محمد عرفان مینگل، محمد صدام مینگل، شاہ میر مینگل، محمد عباس لہڑی، محمد وقار مینگل، عبدالقدوس مینگل، عبدالعزیز مینگل، عبدالجبار مینگل، جلیل احمد مینگل، علی مراد بنگلزئی، حیات اللہ مینگل، محمد شہزاد لانگو، محمد شوکت لانگو، شبیر احمد لانگو، شکیل احمد لانگو، بشیر احمد لانگو اور خلیل احمد لانگو نے قوم پرست جماعت سے مستعفی ہو کر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، حاجی عطاء محمد بنگلزئی کی قیادت میں مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے این پی میں شمولیت کا اعلان کیا آخر میں نئے دوستوں کو قائدین نے پارٹی پرچم پہنایا۔

منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی کی حمایت کرتے ہیں، رحیم کاکڑ

کئی زندگیاں تباہ ہو گئیں، آئی جی پولیس اور انکی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق میئر ناظم کوئٹہ رحیم کاکڑ، میر وائس کاکڑ ایڈووکیٹ، آغا عمر شاہ، احمد شاہ ایڈووکیٹ، ڈاکٹر منور کاکڑ، ڈاکٹر خوشحال، ڈاکٹر رستم کاکڑ، عبداللہ کاکڑ، بہلول کاکڑ، صادق آغا، نعمت اللہ، ضیاء الحق اور زبیر اچکزئی نے بیان میں سی تی تالے سے منشیات کی لعنت میں مبتلا افراد کے خلاف آپریشن کی حمایت کرتے ہوئے آئی جی پولیس، ڈی آئی جی، ایس ایس پی کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ کافی عرصے سے سی تی تالے میں یہ کاروبار چل رہا تھا جس سے کئی زندگیاں ختم ہو گئیں اور کئی گھرانوں کے نوجوان اس لعنت میں مبتلا تھے آئی جی پولیس اور ان کی ٹیم نے جس محنت سے کارروائی کی اس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے بیان میں مزید کہا کہ جس معاشرے میں پیسہ اور کرسی کا حصول مقصد بن جائے، وہاں حقیقی جمہوریت ناپید ہو جاتی ہے بلکہ آج ہم جس تباہی و بربادی کی جانب جا رہے ہیں، آنیوالا کل شاید ہمیں معاف نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی زندگی میں جب بے اصول آ جاتا ہے تو وہاں انصاف اور جمہوری نظام کا تصور ختم ہو جاتا ہے ہر طرف اقرباء پروری رشوت، کرپشن، ناانصافی کا فقدان ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مولانا فضل الرحمٰن کی زیر صدارت اجلاس میں بلوچستان کے حالات کا جائزہ

بلوچستان حکومت میں شمولیت کا اختیار قائد جمعیت و مرکزی مجلس عاملہ کو دیا گیا

فیصلے سے جمعیت کی صوبائی قیادت اور پارلیمانی گروپ کو آگاہ کیا جائے گا

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے پارلیمانی و صوبائی قیادت کا اجلاس جمعیت علما اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن کے زیر صدارت منعقد ہوا جس میں ملک کے سیاسی اور سیلاب کے تباہ کاریوں کے متعلق سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال......

بقیہ 17 صفحہ نمبر 9 پر

کیا گیا اجلاس میں جمعیت علما اسلام کو بلوچستان حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا اختیار مولانا فضل الرحمٰن اور مرکزی مجلس عاملہ کو دیا گیا وہ حتمی فیصلہ کر کے جمعیت علما اسلام کے صوبائی قیادت اور پارلیمانی گروپ کو آگاہ کیا جائے گا ذرائع کے مطابق جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی قیادت اور پارلیمانی گروپ کا اہم اجلاس مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن کے زیر صدارت ان کے رہائش گاہ اسلام آباد میں ہوا جس میں آئندہ ہونے والے انتخابات سیلاب کے متعلق تباہ کاریوں کے اقدامات اور بلوچستان حکومت میں شامل ہونے سے متعلق طویل بحث ہوئی جس میں جمعیت علما اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ اور پارلیمانی اراکین بھی موجود تھے صوبائی قیادت اور پارلیمانی گروپ نے بلوچستان حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کے اختیار مولانا فضل الرحمٰن کو دے دیا گیا اور مرکزی امیر اس سلسلے میں مرکزی مجلس عاملہ کو اعتماد میں لیکر فیصلہ کیا جائے گا ذرائع کا کہنا ہے کہ جمعیت علما اسلام جلد صوبائی حکومت میں شامل ہونگے کیونکہ اس وقت بلوچستان میں گورنر کی تعیناتی نہ ہونے کی وجہ سے جمعیت علما اسلام شامل نہیں ہو سکتے کیونکہ وزراء سے گورنر حلف لے سکتا ہے تاہم اس وقت صوبے میں اسپیکر بلوچستان جان محمد جمالی قائم مقام گورنر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 16

پودگلی چوک کے قریب دستی بم پھٹنے سے ایک راہگیر جاں بحق، 13 افراد زخمی

زخمیوں میں ایک خاتون اور دو بھائی بھی شامل، قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے، مشیر داخلہ کی جانب سے مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سبزل روڈ پودگلی چوک کے قریب موٹر سائیکل سواروں کے دستی بم پھینکنے سے ایک راہگیر جاں بحق جبکہ خاتون دو بچوں سمیت 13 افراد زخمی ہو گئے دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے دھماکے سے رکشے اور قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ پولیس کے مطابق نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے جمعہ کی شب سبزل روڈ پودگلی چوک کے قریب واقع ایف سی چیک پوسٹ پر دستی بم پھینکنے کی کوشش کی جو ایک گاڑی سے ٹکرا کر سڑک پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک راہگیر 50 سالہ محمد مراد ولد نصیب اللہ موقع پر ہی جاں بحق جبکہ ایک خاتون اور دو بھائیوں ولید ولد امیر حمزہ، نوید احمد ولد امیر حمزہ سمیت 13 افراد قدیر شاہ ولد قاسم شاہ، حبیب ولد حبیب اللہ، حمزہ ولد محبوب، شکیل ولد خادم حسین، خادم حسین ولد مسافر بلوچ، اویس حیدر ولد محمد جعفر، محمد اشرف ولد شیر محمد، عبدالرشید ولد عبدالمجید، فراز ولد محمد شریف، سرفراز ولد ولد شیر محمد زخمی ہو گئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو بی ایم سی اور سول ہسپتال پہنچایا جہاں دو زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے دھماکے کے باعث ایک رکشہ تباہ جبکہ قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے سی ٹی ڈی نے واقعہ کا مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔ دوسری جانب مشیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ پودگلی چوک میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے مشیر داخلہ نے متعلقہ حکام سے واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ واقعے سے خوف پھیلانے کی ناکام کوشش کی جا رہی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے واقعہ میں ملوث افراد اور ان کے سہولت کاروں کو جلد از جلد گرفتار کر لیں گے۔ مشیر داخلہ نے انتظامیہ کے افسران اور اہلکاروں کو ہدایات دی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے میں مدد کرے مشیر داخلہ نے دھماکہ میں شہید ہونے والے کے درجات کی بلندی اور زخمی ہونے والے افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کوئٹہ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانی نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے صوبائی وزیر صحت نے شہر کے تمام سرکاری اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرنے اور زخمیوں کے علاج معالجہ میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے جانے کی ہدایت کی ہے صوبائی وزیر صحت نے اعلان کیا ہے کہ زخمیوں کے علاج معالجے کے تمام اخراجات محکمہ صحت برداشت کریگا صوبائی وزیر نے اسپتالوں میں زخمیوں کے رشتہ داروں کو بھی ہر ممکن سہولت فراہم کرنے ہدایت بھی کی ہے۔

خضدار سے گندم اسمگل کرنے کی کوشش ناکام، ٹرک ڈرائیور گرفتار

خضدار (نامہ نگار) ڈی سی خضدار میجر ر محمد الیاس کبزئی اور اے سی خضدار جہانزیب نور شاہوانی کے احکامات کی روشنی میں نائب تحصیلدار حبیب بگٹی رسالدار علی احمد نے لیویز اہلکاروں کے ہمراہ زاوہ چیک پوسٹ گندم کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنا کر ڈرائیور کو گرفتار کر لیا واضح رہے کہ گندم ضلع سے باہر لے جانے پر پابندی عائد ہے۔

دو منشیات فروش گرفتار، چرس برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ اظفر مہیسر کی ہدایت پر ایس ڈی پی او کچلاک عبدالستار اور ایس ایچ او نیو کچلاک روزی خان کی سربراہی میں ٹیم نے کوئٹہ چمن شاہراہ پر چیکنگ کے دوران ایک گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم ڈرائیور نے فرار ہونے کی ناکام کوشش کی پولیس نے گاڑی کے خفیہ خانوں سے 30 کلو چرس برآمد کر کے ملزم شاہ میر کو گرفتار کر لیا کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی دریں اثناء ایس ایچ او جناح ٹاؤن نور اللہ نے عملے کے ہمراہ گلی اسماعیل میں منشیات فروش محمد وسیم عرف ملا کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر کے تین کلو چرس قبضے میں لے لی۔

شہدائے کربلا کے چہلم پر آج کوئٹہ میں موبائل فون سروس بند رہے گی

جلوس کے راستے سیل، سیکورٹی کیلئے 5 ہزار پولیس و ایف سی اہلکار تعینات، فوج الرٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ملک بھر کی طرح کوئٹہ میں شہدائے کربلا کے چہلم کا ماتمی جلوس امام بارگاہ مومن آباد علمدار روڈ سے آج صبح برآمد ہوگا جو روایتی راستوں سے ہوتا ہوا بہشت زینب اور ہزارہ ٹاؤن قبرستان پر اختتام پذیر ہوگا، جلوس

باقی صفحہ 5 نمبر 24

کی فضائی نگرانی بھی کی جائے گی کسی بھی ممکنہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے پاک فوج الرٹ جبکہ موبائل فون سروس صبح چھ بجے سے رات دس بجے تک بند اور چار تھانوں کی حدود میں موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی ہوگی تفصیلات کے مطابق شہدائے کربلا کے چہلم کا شبیہ ذوالجناح، علموں اور تعزیوں کا مرکزی ماتمی جلوس بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر انجینئر جواد کی قیادت میں امام بارگاہ حسینی سید آباد علمدار روڈ سے صبح ساڑھے نو بجے برآمد ہوگا جو روایتی راستوں علمدار روڈ، قائد آباد اسٹریٹ، طوغی روڈ، سرائے نمک، یزدان خان روڈ سے ہوتا ہوا بہشت زینب جبکہ ولی عصر سے برآمد ہونے والا جلوس ہزارہ ٹاؤن قبرستان پہنچ کر اختتام پذیر ہوگا جہاں مقررین خطاب کریں گے جلوسوں کے 28 داخلی راستوں کو ایک روز قبل ہی قناتیں اور ٹرک کھڑے کر کے جبکہ دکانوں، مارکیٹوں، پلازوں اور عمارتوں کو سیل کر دیا گیا ہے جلوس کی نگرانی کیلئے چھتوں اور داخلی راستوں سمیت شہر بھر میں پولیس کے ساڑھے تین ہزار اہلکار جبکہ ایف سی اور لیویز کے دو ہزار اہلکار تعینات کیے گئے ہیں پہاڑوں پر ایف سی لیویز اہلکار تعینات ہیں جلوس سے قبل کھوجی کتوں اور سیکورٹی اہلکاروں نے راستوں کی سرچنگ کی جلوس کی فضائی نگرانی بھی کی جائے گی اور کسی بھی ممکنہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے پاک فوج کو الرٹ رکھا گیا ہے آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے آئی جی آفس میں قائم کنٹرول روم میں جلوس کی مانیٹرنگ کریں گے اس سلسلے میں ڈی آئی جی کوئٹہ اظفر مہیسر نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جلوسوں کی سیکورٹی کیلئے دو پلان تیار کیے گئے ہیں جس پر عملدرآمد ہو رہا ہے چار تھانوں قائد آباد، گوالمنڈی، سٹی، بروری کے تھانوں کی حدود میں ڈبل سواری پر پابندی عائد کی گئی ہے جبکہ موبائل فون سروس بھی کوئٹہ شہر میں صبح چھ بجے سے رات دس بجے تک بند رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 11

سمنگلی روڈ فلائی اوور اور ایئر پورٹ روڈ پر بدترین ٹریفک جام معمول بن گیا

فلائی اوور سمنگلی روڈ پر سرشام ہیوی ٹریفک کھڑی کر دی جاتی ہے، رہی سہی کسر فوڈ اسٹریٹ نے پوری کر رکھی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سمنگلی روڈ فلائی اوور اور ایئر پورٹ روڈ میں سرشام ہیوی ٹریفک پارک کرنے سے بدترین ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا ہے رہی سہی کسر فوڈ اسٹریٹ نے پوری کردی روڈ کی توسیع اور فلائی اوور تعمیر کرنے کا منصوبہ بے سود ہونے لگا، تفصیلات کے مطابق مین سمنگلی روڈ فلائی اوور کے نیچے اور ایئر پورٹ روڈ پر سرشام ہیوی ٹریفک کھڑی کردی جاتی ہے جسکی وجہ سے ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا ہے جبکہ رہی سہی کسر فوڈ اسٹریٹ نے پوری کردی ہے جہاں پارکنگ کے لئے جگہ مختص ہونے کے باوجود لوگ مین روڈ پر گاڑیاں کھڑی کردیتے ہیں اور پھر گاڑیوں کی قطاریں لگ جاتی ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سمنگلی روڈ کی توسیع اور فلائی اوور تعمیر کرنا بھی لوگوں کے لئے سودمند نہیں رہا کیونکہ پارکنگ کی وجہ سے بدترین ٹریفک جام رہتا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہیوی ٹریفک کو مین ایئر پورٹ پر کھڑا رکھا جائے اور فوڈ اسٹریٹ کے سامنے گاڑیوں کی پارکنگ پر پابندی عائد کی جائے۔

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے معمولات زندگی مفلوج

بجلی کی غیر اعلانیہ بندش سے پانی کی قلت پیدا ہوگئی، ٹینکر مافیا کی چاندی، کیسکو چیف سے نوٹس لینے کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں کئی کئی گھنٹے بجلی بند رہنا معمول بن گیا، صارفین عاجز آگئے، متعلقہ حکام خاموش تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کے وسطی، نواحی علاقوں میں بجلی کی مرمت کا بہانہ بنا کر کئی کئی گھنٹے بجلی بند رکھنا معمول بن گیا ہے جسکی وجہ سے صارفین شدید ذہنی اذیت کا شکار ہیں شہریوں نے بتایا کہ مختلف علاقوں میں بجلی کی مرمت کے کام کے بہانے سے روزانہ چار سے چھ گھنٹے تک بجلی بند رکھی جاتی ہے جو کہ لوڈشیڈنگ دورانیہ کے علاوہ ہے جس کی وجہ سے جہاں گھریلو امور بھی بری طرح متاثر ہورہے ہیں وہیں آبنوشی کی فراہمی کے وقت بھی بجلی نہیں ملتی پانی کا بحران بھی گھمبیر صورتحال اختیار کرگیا ہے اور شہری ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہیں اور مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہیں دوسری جانب کوئٹہ سمیت اندرون صوبہ میں اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے ساتھ ساتھ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بھی بدستور جاری ہے کوئٹہ میں چھ سے آٹھ گھنٹے اور اندرون بلوچستان کے مختلف علاقوں میں 12 سے 16 گھنٹے کی بدترین لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے جسکی وجہ سے شہری عاجز آگئے ہیں اور شدید مشکل کا شکار ہیں انہوں نے کیسکو حکام سے اپیل کی کہ وہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ فی الفور ختم کریں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں آٹے کی قیمتوں میں کمی نہ ہو سکی قیمت 135 روپے کلو تک پہنچ گئی

سیلاب زدہ علاقوں میں تقسیم کیلئے بھی آٹا کی طلب میں غیر معمولی اضافہ کئی شہروں میں گندم کی قیمت 3500 روپے من سے بھی زائد

کوئٹہ میں آٹا مہنگا ہونے پر نانبائیوں نے روٹی کی قیمت بڑھا دی کسی نے قیمت 30 روپے کردی تو کوئی وزن کم کر کے کام چلانے لگا

شمالی اضلاع میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ 100 کلو بوری کی قیمت 11 ہزار سے بڑھ کر 13 ہزار روپے تک جا پہنچی

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان میں آٹے کی قیمتوں میں کمی نہ ہو سکی، 100 کلو فی بوری کی قیمت 13 ہزار تک پہنچ گئی، بلوچستان میں آٹے کی قلت کو دور کرنے کیلئے وفاق کی جانب سے 20 ہزار میٹرک ٹن........ بقیہ 35 صفحہ نمبر 9 پر

جبکہ پنجاب حکومت کی جانب سے 64500 میٹرک ٹن گندم فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے شمالی اضلاع میں قلت کے باعث آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوگیا ہے اور دو ہفتوں میں 100 کلو بوری کی قیمت 11 ہزار سے بڑھ کر 13 ہزار روپے تک جا پہنچی ہے۔ تاہم آٹے کے بحران پر قابو پانے کیلئے حکومت کی جانب سے بلوچستان میں آٹے کی قلت کو دور کرنے کیلئے وفاق 20 ہزار میٹرک ٹن جبکہ پنجاب حکومت 64500 میٹرک ٹن گندم فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بلوچستان میں فلور ملز کو سرکاری گندم کا اجراء شروع نہ ہونے سے صورتحال بگڑنے لگی۔ قیمتوں میں مسلسل اضافے سے عوام پریشان ہوگئے۔ سیلاب زدہ علاقوں میں تقسیم کے لیے بھی آٹے کی طلب میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ مختلف شہروں میں نجی گندم کی قیمت 3500 روپے فی من سے بھی زیادہ ہوگئی۔ بلوچستان میں گندم نہ ہونے سے فلور ملز بند ہوئیں اور پنجاب سے آنے والے آٹے کی 50 کلو قیمت 6500 روپے سے زائد ہوگئی۔ کوئٹہ میں آٹا مہنگا ہونے پر نانبائیوں نے روٹی کی قیمت بڑھا دی۔ کسی نے قیمت 25 سے بڑھا کر 30 کردی تو کوئی پیڑے کا وزن کم کرکے کام چلانے لگا۔ سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے شمالی اضلاع میں قلت کے باعث آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوگیا ہے اور دو ہفتوں میں 100 کلو بوری کی قیمت 11 ہزار سے بڑھ کر 13 ہزار روپے تک جا پہنچی ہے۔ کوئٹہ میں آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 2400 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ ادارہ شماریات کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں آٹا 120 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہا ہے 15 دن کے دوران کوئٹہ میں آٹے کا 20 کلو کا تھیلا مزید 480 روپے مہنگا ہوا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 12

جناح روڈ کے علاقوں گیس کی بندش جاری، عوام کو مشکلات کا سامنا

گیس بندش بارے متعلقہ حکام سے بار بار شکایت کی مگر ہمارے مسائل پر کسی قسم کی کوئی شنوائی نہیں ہورہی

صوبائی حکومت ازخود نوٹس لیکر گیس بحال کرائیں بصورت دیگر احتجاج ہوگا، سمیع اللہ کاکڑ، حسین کاکڑ، امجد بلوچ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور اس کے وسطی مختلف علاقوں میں گیس لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ تاحال جاری، سب سے زیادہ جناح روڈ، عدالت روڈ، فاطمہ جناح روڈ میں گزشتہ تین ہفتوں سے گیس کی قلت ہے جبکہ دیگر علاقوں میں گیس بحال کردی گئی مگر جناح روڈ میں گیس کی عدم بحالی کا سلسلہ جاری ہے ان خیالات کا اظہار جناح روڈ کے رہائشیوں، سمیع اللہ کاکڑ، حسین کاکڑ، امجد بلوچ و دیگر رہائشیوں نے کہا ہے کہ ہم نے گیس بندش کے متعلق متعلقہ حکام سے بار بار شکایت کی ہے مگر بدقسمتی سے ہمارے مسائل کی کسی قسم کی کوئی شنوائی نہیں ہورہی ہے اخباری بیانات کے ذریعے متعلقہ محکمہ کو آگاہ کیا گیس پائپ کا مسئلہ تھا اپنی مدد آپ کے تحت مرمت کرکے بحال کردیا مگر سرے سے گیس کی لوڈشیڈنگ عروج پر ہے، جب اسلسلے میں مشرق سروے ٹیم نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے ڈپٹی منیجر انوار بلوچ سے رابطہ قائم کیا تو ان کا کہنا تھا کہ عوامی شکایت کا نوٹس لے لیا ہے بہت جلد ہماری ٹیم آپ کے پاس پہنچ جائے گی آپ کے مسائل حل کرینگے مگر بدقسمتی سے 48 گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی کسی قسم کی کوئی ٹیم سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے نہ آسکی، عوامی حلقوں اور اہلیان جناح روڈ نے احتجاج کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت، صوبائی محتسب، معزز عدالت عالیہ گیس لوڈ شیڈنگ کا ازخود نوٹس لیکر تحقیقات کرائی جائے بصورت دیگر سخت احتجاج عمل میں لائی جائے گی۔

قلعہ عبداللہ میں ایرانی پیٹرول ناپید، غریبوں کی پریشانیاں بڑھ گئیں

پاکستانی پیٹرول مہنگے داموں خریدنا عام آدمی کے بس سے باہر ہوگیا، سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم، پمپ مالکان نے من مانے نرخ مقرر کردیے

سیلاب زدگان حکومتی امداد نہ ملنے کے سبب در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں، ایرانی پیٹرول کی بندش سازش ہے، حکومت سبسڈی دے، شہریوں کی اپیل

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ضلع قلعہ عبداللہ میں ایرانی پیٹرول ناپید، سستے داموں پیٹرول ملنا بند ہونے پر غریبوں کی پریشانیاں بڑھ گئیں، پاکستانی پیٹرول مہنگے داموں خریدنا عام آدمی کے بس سے باہر ہوگیا، سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم، شہریوں نے حکومت سے فوری ریلیف دینے کا مطالبہ کردیا، مشرق رپورٹ کے مطابق ضلع قلعہ عبداللہ اور گردونواح میں ایرانی پیٹرول کی بندش کے سبب عوام پاکستانی پیٹرول مہنگے داموں خریدنے پر مجبور ہوگئے، دوسری جانب ملازم پیشہ افراد اور مزدور طبقہ سفید پوشی کا بھرم برقرار رکھنے کیلئے ایرانی پیٹرول استعمال کرکے اپنی گزر بسر کرلیتے تھے لیکن اب وہ نہ ملنے کی وجہ سے انہیں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ملک میں پہلے ہی مہنگائی میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، آٹا کی قیمت سیلاب کے بعد آسمان تک جا پہنچی ہے، سبزی، دودھ، گوشت اور دیگر روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نرخوں میں من مانے اضافے سے غریب فریاد کرنے لگا ہے کیونکہ سیلاب نے پہلے ہی ان کا سب کچھ چھین لیا ہے رہی سہی کسر مہنگائی پوری کررہی ہے، دوریں اثنا شہریوں نے مشرق سروے ٹیم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب سے تباہ لوگ حکومتی امداد نہ ملنے کی وجہ سے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں ایسے میں ایک سازش کے تحت ایرانی پیٹرول بھی بند کردیا، انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں وفاقی حکومت کی جانب سے سبسڈی کا اعلان بلاتاخیر کیا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily روزنامہ بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 13

بلوچستان کی تعمیر وترقی، مشترکہ کاوشوں اورکوششوں کی ضرورت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گزشتہ سے پیوستہ روز ضلع آواران کا تفصیلی دورہ کیا ہے اور اس موقع پر انہوں نے مختلف وفود، سرکاری حکام سے بات چیت اور منعقدہ تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے جہاں بلوچستان میں حالیہ سیلابی تباہ کاریوں اور نقصانات پر گہرے رنج وغم اور افسردگی کا اظہار کیا وہاں انہوں نے بلوچستان کی تعمیر وترقی کے لئے ہر ممکن حد تک جانے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا بھی عزم ظاہر کیا انہوں نے بدامنی کے خاتمے، ترقیاتی اہداف کے حصول، متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو، متاثرین کی امداد وبحالی کی سرگرمیوں میں تیزی لانے کا بھی عزم ظاہر کیا اور کہا کہ امن اور ترقی لازم وملزوم ہیں اور امن کے راستے پر چل کر ہی ترقی کے اہداف حاصل کئے جاسکتے ہیں جو کچھ ہم کھو چکے ہیں اس کا ازالہ تو ممکن نہیں لیکن دیرپا امن واستحکام کے ذریعے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے ہم سب کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں اور ترقی کی منازل کا حصول ہمارا اولین مقصد ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آواران میں امن وامان کے قیام کے لئے پاک فوج ایف سی اور لیویز کی خدمات قابل ستائش ہیں ہم امن واستحکام کے لیےجانوں کو نذرانہ پیش کرنے والے سیکورٹی اہلکاروں اور شہریوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں آواران کے عوام اپنی سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے آواران میں کیڈٹ کالج کا بھی معائنہ کیا اور کہا کہ آواران کیڈٹ کالج نہ صرف آواران بلکہ قریبی اضلاع کے نوجوانوں کو بھی بہتر تعلیم کے حصول کے مواقع ملیں گے اور یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے ہمارے بچے ملک اور صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں گے، آواران جیسے دورافتادہ ضلع میں کیڈٹ کالج کا قیام اہم پیشرفت ہے جس پر وہ علاقے کے عوام اور خاص طور سے نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ضلع آواران کے مختلف علاقوں میں مختلف منصوبوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا اور کہا کہ تعلیم وہنر کے بغیر کوئی بھی قوم شعور اور ترقی حاصل نہیں کرسکتی ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ تعلیم کو عام کیا جائے اور تعلیمی اداروں کو تمام ضروری سہولتوں سے آراستہ کرکے نوجوان نسل کو اپنا سنہری مستقبل بنانے کا موقع دیا جائے۔ آواران میر عبدالقدوس بزنجو کا اپنا آبائی علاقہ بھی ہے منصوبوں کا اجراء ہوا جیسا کہ وزیراعلیٰ نے کہا ہے یہ بات عین حقیقت ہے کہ تعلیم اور ہنر کے بغیر دنیا کی کوئی قوم ترقی کے اہداف حاصل نہیں کرسکتی بلوچستان کے اور بھی بہت سارے مسائل ہوں گے لیکن سب سے بڑا مسئلہ تعلیمی پسماندگی ہے آج بھی ہمارے صوبے میں اچھے تعلیمی اداروں، بہترین سہولیات سے لیس طبی مراکز کا فقدان ہے ہمیں امید ہے کہ حکومت اس جانب متوجہ رہے گی نہ صرف صوبائی حکومت اپنے وسائل سے صوبے کے طول وعرض میں مزید تعلیمی مراکز، اچھے ہسپتال اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ادارے قائم کرے گی بلکہ اس ضمن میں وفاق سے بھی مدد او رمعاونت لے گی بلوچستان کے ہر شعبے میں بہتری، ترقی اور آگے بڑھنے کے وسیع اور لامحدود امکانات ہیں حکومت کو چاہئے کہ اس حوالے سے کام کرے۔ جہاں تک بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہی کی بات ہے تو ہم سبھی جانتے ہیں کہ پورے ملک میں تباہی ہوئی ہے البتہ بلوچستان اور سندھ سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں بلوچستان اور سندھ کے متعدد شہروں میں اب بھی پانی کھڑا ہے ہونے والی تباہی اس قدر ہمہ گیر اور ہمہ جہت ہے کہ اس کے اثرات سے نکلنے اور نقصانات کے ازالے میں ایک عرصہ لگ سکتا ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرین کی امداد وبحالی، متاثرہ علاقوں میں تعمیر نو کے لئے کوشاں ہیں تاہم مسائل بہت ہی زیادہ اور وسائل انتہائی قلیل اور محدود ہیں ایسے میں جہاں عالمی برادری کو آگے بڑھ کر پاکستان کی مدد کرنی چاہئے وہاں سماجی تنظیموں، مخیر حضرات اور معاشرے کے تمام طبقات کا فرض عین ہے کہ حکومت کے ساتھ مدد اور معاونت کرے قوموں کی زندگی میں اس طرح کے حالات وواقعات آتے رہتے ہیں جو زندہ اور باشعور قومیں ہوتی ہیں وہ اس طرح کے حالات میں قومی فکر اور شعور کا عملی مظاہرہ کرتی ہیں ہم سے بھی یہ وقت اسی امر کا متقاضی ہے باقی رہ گئی بلوچستان کی تعمیر وترقی کی بات تو وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو صوبے کی تعمیر وترقی کے حوالے سے خاصے پرعزم ہیں وہ بارہا اسی عزم کا اعادہ کرتے آئے ہیں کہ صوبے کے سلگتے مسائل کے حل اور عوام کی ترقی خوشحالی کے اہداف کے حصول کے لئے وہ اتحادی جماعتوں کی معاونت سے آگے بڑھیں گے۔ ہمیں امید ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اس ضمن میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا ساتھ دیں گی اور تمام جماعتیں مل کر بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کے اہداف کے حصول کے لئے

پاکستان کو مزید امداد کی ضرورت، اقوام متحدہ کا اعتراف

اقوام متحدہ نے اعتراف کیا ہے کہ پاکستان کو جس تباہ کن سیلاب کا سامنا ہے اس میں 160 ملین ڈالر کی فلیش اپیل بہت کم ہے۔ یہ رقم زیادہ ہونی چاہیے۔ مختلف ممالک کی جانب سے 150 ملین ڈالر کے وعدے کئے جا چکے ہیں سعودی عرب، ترکی، چین، عرب امارات اور دیگر ممالک بھی امداد دے رہے ہیں۔ اسلام آباد میں عالمی ادارے کے ریجنل ہیڈ کا کہنا ہے کہ سیلاب متاثرین کو جن کی تعداد کروڑوں میں ہے بہت سنگین قسم کے مسائل درپیش ہیں انہیں چھت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کھانے پینے کی اشیاء، سردی سے بچنے کا دیگر سامان اور ادویات فراہم کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ انٹرنیشنل ریڈ کراس کی ایک الگ رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ فصلیں تباہ ہونے سے پاکستان کو شدید غذائی بحران کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ اور بھوک کا شکار افراد کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کے سینئر عہدیدار کا یہ اعتراف کہ پاکستان کو دی جانے والی بین الاقوامی امداد تباہی و بربادی کے حجم سے بہت کم ہے بڑی اہمیت کا حامل ہے، عالمی ادارے کے رکن ممالک خصوصاً ترقی یافتہ اور عدولت مند ممالک کو ادارے کی اپیل پر سنجیدگی سے توجہ دیتے ہوئے پاکستان کے لئے اپنی امداد میں اضافہ کرنے پر سوچ بچار کرنی چاہیے۔ پاکستان کئی برسوں سے جس معاشی بحران کا شکار چلا آ رہا ہے اسے سامنے رکھا جائے تو ملکی وسائل سے اتنی بڑی تباہی و بربادی کا مقابلہ کرنا عملاً ناممکن لگتا ہے۔ لیکن حکومت اس کے باوجود اپنے تمام وسائل کا رخ متاثرین سیلاب کی امداد و بحالی اور آبادکاری کی طرف موڑ دیا ہے۔ بلوچستان کے وزیراعلیٰ نے یہ عندیہ بھی دیدیا ہے کہ اگر ترقیاتی فنڈ بھی متاثرین کے لئے استعمال کرنا پڑے یا قرضے لینے پڑے تو اس کے لئے بھی تیار ہیں۔ انٹرنیشنل ریڈ کراس کی جانب سے غذائی بحران کے جس خدشے کا اظہار کیا گیا ہے وہ اب عملی طور پر سامنے آ چکا ہے۔ ملک بھر میں آٹے اور گندم کے نرخ مسلسل بڑھتے جا رہے ہیں اور کچھ علاقوں خصوصاً بلوچستان میں آٹا بمشکل اور 80 فیصد سے زائد نرخوں پر مل رہا ہے۔ جو غریب طبقے پر ایک ناقابل برداشت بوجھ ہے۔ اگر گندم جیسی بنیادی ضرورت کی چیز کا یہ عالم ہے تو اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ ملک میں غذائی بحران نے سر اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ جب عام لوگوں کی آٹے تک رسائی مشکل ہو رہی ہے تو متاثرین سیلاب کو تو اور زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ گندم کے بحران کے باعث حکومت بلوچستان کو پنجاب سے 64 ہزار میٹرک ٹن سے زائد گندم خریدنی پڑ رہی ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی نے یقین دلایا ہے کہ ان کے اپنے صوبے میں گندم کی قلت کے باوجود بلوچستان کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے اور بڑے بھائی کی حیثیت سے ان کی ضروریات کو پورا کیا جائے گا۔ ان کا یہ عزم اور فیصلہ قابل ستائش ہے بلوچستان حکومت کو گندم اور آٹے کے بحران سے نمٹنے کے لئے فوری طور پر جامع حکمت عملی وضع کرنی چاہیے۔ تاکہ عوام کی یہ کم سے کم بنیادی ضرورت بلارکاوٹ پوری ہوتی رہے۔

سستی بجلی کے منصوبوں کا آغاز

وفاقی حکومت ملک میں سستی بجلی کی تیاری کے حوالے سے مختصر المیعاد اور درمیانی مدت کے منصوبوں کا آغاز کر رہی ہے وفاقی وزیر توانائی خرم دستگیر نے بتایا ہے کہ شمسی توانائی کے چھوٹے منصوبوں کا فوری آغاز کیا جا رہا ہے۔ اور بتدریج سرکاری دفاتر اور دیگر عمارتوں اور ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کی حکمت عملی وضع کی جا رہی ہے۔ آئندہ بجلی کی پیداوار کا کوئی منصوبہ درآمدی ایندھن پر نہیں لگایا جائے گا۔ شمسی توانائی کے فروغ کے منصوبے شروع کرنے کا ہر حکومت اپنے دور میں منصوبے بناتی ضرور ہے لیکن ان پر عملدرآمد کی رفتار اتنی سست ہوتی ہے کہ یہ ان کے دور میں مکمل نہیں ہو پاتے اور پھر نئی حکومت کی توجہ ایسے منصوبوں کی طرف سے ہٹ جاتی ہے کم سے کم بلوچستان کی حد تک تو یہی کچھ ہو رہا ہے حالانکہ یہ صوبہ شمسی توانائی کے حوالے سے سب سے زیادہ موزوں مانا جاتا ہے موجودہ حکومت اگر شمسی توانائی کے منصوبے لگانے پر سنجیدہ ہے تو اس حوالے سے عملی اقدامات بھی نظر آنے چاہئیں، بجلی مسلسل مہنگی اور غریب اور متوسط طبقات کی پہنچ سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ ان طبقات کو سستی بجلی کی فراہمی کے منصوبے تیزی کے ساتھ مکمل کرنے کی ضرورت ہے۔

وبائی امراض کا پھیلاؤ

پاکستان کو سیلاب کے باعث جہاں تاحال متاثرین کی محفوظ مقامات پر منتقلی، شیلٹرز فراہم کرنے، خوراک پہنچانے سمیت کئی مشکلات کا سامنا ہے وہاں ڈینگی، ملیریا اور گیسٹرو جیسے امراض کا نیا بحران بھی نظر آ رہا ہے۔ سیلابی آفت سے جہاں سندھ سب سے زیادہ اور بلوچستان دوسرے نمبر پر متاثر ہوا وہاں مچھروں کی افزائش، حشرات کے پھیلاؤ، سانپوں کے کاٹنے اور موسم کے اپنے اثرات کے باعث ملک کے بیشتر علاقے ایک نئے بحران کے دہانے پر کھڑے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ وزیراعظم شہباز شریف غیر ملکی دورے پر روانگی سے پہلے تک مسلسل سیلاب زدہ علاقوں میں جا کر اصلاح احوال کی سرگرمیوں کا بذات خود جائزہ لیتے رہے اور وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ بھی مسلسل متحرک ہیں مگر دوسرے رہنما بھی اپنے طور پر ممکنہ حد تک سرگرم ہیں۔ زیادہ اچھا ہو کہ سب مل جل کر اس باب میں منظم منصوبے کے تحت کام کریں۔ اس وقت تک دادو سمیت بعض مقامات مثلاً منچھر جھیل میں پانی کی سطح میں کچھ حد تک کمی آئی ہے مگر سندھ کے بعض اضلاع کے 90 فیصد حصے ڈوبے ہوئے ہیں جبکہ ریلیف کا کام تاحال 33 فیصد تک ہو سکا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض کا پھیلاؤ تشویشناک رخ اختیار کرتا محسوس ہو رہا ہے۔ سکھر میں تین روز میں خواتین سمیت دس افراد چل بسے۔ سندھ کے ریلیف کیمپوں میں ڈائریا کے علاج کیلئے جانے والوں کی تعداد جمعرات تک تین لاکھ 33 ہزار سے تجاوز کر چکی تھی۔ کراچی میں ایک دن میں ڈینگی کے 192 کیس رجسٹر کئے گئے جبکہ تمام ہی اسپتال ڈینگی مریضوں سے بھرے پڑے ہیں۔ انتظامیہ ممکنہ حد تک علاج معالجہ کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔ تاہم مچھروں کی افزائش روکنے کے اقدامات سمیت حفاظتی تدابیر پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کئی اہم دوائیں کمیابی، ذخیرہ اندوزی یا دیگر وجوہ سے نایاب ہیں۔ ان کی فراہمی پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

QUDRAT QUETTA

دیرپا امن کے ذریعے ہی بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان اور خاص طور سے آواران کو انسرجنسی نے 30 سال پیچھے دھکیل دیا ہے پہاڑوں پر جانے والے بھی ہمارے لوگ ہیں اور دونوں جانب سے ہونے والا نقصان ہمارا نقصان ہے ہم نے اس عرصہ میں اپنے بہت سے پیاروں کو کھویا ہے بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں اور ہمارے بچے اچھی تعلیم کے خواہاں ہیں بلوچستان اور آواران کے بچے بھی تعلیم حاصل کرکے ڈاکٹر، انجینئر اور فوج سمیت دیگر شعبوں میں جانا چاہتے ہیں اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم و تربیت کے مواقع فراہم کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بدقسمتی سے گذشتہ 30 سالوں کے دوران ہونے والی انسرجنسی کے منفی اثرات تعلیم سمیت زندگی کے ہر شعبہ پر مرتب ہوئے اور ہم ترقی کے عمل میں 30 سال پیچھے چلے گئے انہوں نے کہا کہ پہاڑوں پر جانے والے بھی ہمارے ہی لوگ ہیں اور دونوں جانب سے جو بھی نقصان ہوتا ہے وہ ہمارا ہی نقصان ہے ہم اس عرصہ میں اپنے بہت سے پیارے لوگوں کو کھو چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں اور امن کے راستے پر چل کر ہی ترقی کے اہداف حاصل کئے جاسکتے ہیں جو کچھ ہم کھو چکے ہیں اس کا ازالہ تو ممکن نہیں لیکن دیرپا امن و استحکام کے ذریعے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے ہم سب کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں اور ترقی کی منازل کا حصول ہمارا اولین مقصد ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ آواران کیڈٹ کالج سے نہ صرف آواران بلکہ قریبی اضلاع کے نوجوانوں کو بھی بہتر تعلیم کے حصول کے مواقع ملیں گے اور یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے ہمارے بچے ملک اور صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں گے انہوں نے کیڈٹ کالج کا منصوبہ دینے پر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری اور منصوبے کو عملی جامہ پہنانے پر پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ اور پاک فوج کا شکریہ ادا کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ آواران جیسے دور افتادہ ضلع میں کیڈٹ کالج کا قیام اہم پیشرفت ہے جس پر وہ علاقے کے عوام اور خاص طور سے نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آج کا دن آواران کی تاریخ کا روشن دن ہے آواران کی نوجوان نسل کو کیڈٹ کالج کے قیام کی صورت میں عظیم تحفہ ملا ہے جو ہمارے علاقے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی تعمیر کی بنیاد ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ آواران میں امن وامان کے قیام کیلئے پاک فوج ایف سی اور لیویز فورس کی خدمات قابل ستائش ہیں ہم امن واستحکام کیلئے جانوں کو نذرانہ پیش کرنے والے سیکورٹی اہلکاروں اور شہریوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں آواران کے عوام اپنی سیکورٹی فور ۔ کے ساتھ کھڑے ہیں قبل ازیں پرنسپل کیڈٹ کالج کرنل عمران نذیر نے منصوبے کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کالج کی تعمیر کا 80 فیصد کام مکمل کیا جاچکا ہے اور درس وتدریس کا عمل جاری ہے اس وقت کالج میں ساتویں اور آٹھویں کلاس میں 132 طلباء زیر تعلیم ہیں منصوبے کی مقررہ مدت کے اندر تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو علاج ومعالجہ کی بہتر سہولتیں ان کی دہلیز پر دستیاب ہوسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولتوں کی دستیابی کیلئے بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے جھاؤ کیمپ تا شندی روڈ کا سنگ بنیاد بھی رکھا جہاں انہیں منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ نے منصوبے کی معیاری اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے طلباء کو تلقین کی ہے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ حصول علم پر مرکوز رکھیں اور ترقی اور امن مخالف عناصر کے بہکاوے میں نہ آئیں جو اپنے مزموم مقاصد کے حصول کیلئے نوجوانوں کو تعلیم سے دور کرنا چاہتے ہیں وزیراعلیٰ نے کالج کے مختلف شعبوں اور کلاس رومز کا معائنہ کیا اور طلباء سے ان کی نصابی سرگرمیوں اور سہولتوں کے حوالے سے آگاہی حاصل کی ۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم وہنر کے بغیر کوئی بھی قوم شعور اور ترقی حاصل نہیں کرسکتی۔

P-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 17 SEP 2022 Page No. 6

Magmatic and innovative porphyry

Magmatic Reko Diq Copper Gold Porphyry is a way forward; it is a milestone and innovative Breakthrough in the way which leads towards a positive financial change in the life of the Balochistan. Reko Diq Copper and Gold mines located in the periphery of district Chagai of Balochistan, are one of the largest copper and gold mines reservoirs, having estimated reserves of 5.9 billion tons of said deposits. The extraction and development work on the said project, initially started with a $7 billion investment, will open a new era of development and progress in the history of the Balochistan province Pakistan as well. Need of the hour is to elaborate the worth of copper deposits, their industrial use and economic importance, social and financial impact on the people of Chagai district where these deposits lies, how and when the world came to know about these Reko Diq magic mountains of Balochistan. It is also needed to endeavor to know why project lagged for decades and the project became controversial in Pakistan and companies won the bids had to struggle in different courts including International Center for Settlement of Investment Disputes ICSID and British Virgin Islands BVI High Court. The way Barrick Gold won the long standing case and how Pakistan succeeds to get rid of and jettisoned from the penalties imposed by ICSID through negotiation is not less than an epic story, all these aspects, phases and features will be covered in this research.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 SEP 2022 Page No. 17

Reko Diq - one of the fifth largest porphyry of copper gold in the world. The magmatic belt is a 400km long and 140km wide segment of several thousand kilometers long. Reko Diq copper gold porphyry represented by a cluster of 18 economic and sub economic porphyry type copper and copper gold deposits developed within a radius of 10 square kilometers. The western porphyry deposits are known to be the most prospective and sustainable resource that contains huge tonnage of indicated resources 0.50 percent Copper and 0.29 gold. Magic mountains of Reko Diq lies in district Chagai which spread over 44,748 square kilometers first became the top headlines of the newspapers in 1999 when Pakistan conducted its nuclear test, this area is full of other massive natural deposits including alunite, bornite, chalcocite, chalcopyrite, covellite, cuprite, gypsum, hematite, jarosite, kaolinite, molybdite, pyrite and secricite.

Basic purpose is to let the world know that Balochistan is not only a vast land mass stretching from the sea shores of Arabian Sea and its rampage touches Helmand in Afghanistan and Sistan Balochistan in Iran is full of mineral resources. This paper will also be an attempt to know that after the processing how much tonnage of world finest quality copper along with gold and silver will be produced from the project, its impact on overall economy of Pakistan and Balochistan province, and how this change will affect lives in this far flanged and peripheral region. A feasibility study is also required to define the scope, cost, schedule and expectation plan for the first phase of the project in order to gain funding approval for construction.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily روزنامہ بلوچستان

Bullet No. 6 Dated: ______ Page No. 18

سیلاب کی تباہ کاریاں اور آبی ذخائر کی ضرورت

رضاالحق صدیقی

ہمارے یہاں مون سون کا موسم بدل رہا ہے جبکہ چترال اور سوات سمیت پاکستان کے شمال مغربی حصوں میں رونما ہونے والے کلاوڈ برسٹ کے واقعات ہمیں اس بات پر مجبور کر رہے ہیں کہ ہم نا صرف پانی کی قلت پر قابو پانے کیلئے اقدامات عمل میں لائیں بلکہ اضافی پانی کو ذخیرہ کرنے کی بھی کوئی تدبیر اختیار کریں۔ گلوبل وارمنگ کی بنا پر ایک طرف گلیشیر پگھل رہے ہیں تو دوسری جانب درجہ حرارت کے بڑھنے سے غیر متوقع بارشیں ہو رہی ہیں، جس نے ملک میں سیلابی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں بڑی تباہی آئی ہے، کے پی کے میں بھی تباہی کچھ کم نہیں ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے ملک بھر میں سیلاب اور تباہی کی موجودہ صورتحال پر ایک بریفنگ میں بتایا ہے کہ پاکستان میں آنے والا سیلاب تاریخ کا سب سے بڑا سیلاب ہے، حالیہ ہونے والی بارشیں پچھلے تیس (30) سال کی نسبت 190 فیصد زیادہ ہیں جبکہ سندھ میں 465 فیصد اور بلوچستان میں 437 فیصد زیادہ بارشیں ہوئیں۔ سرکاری اعداد و شمار میں یہ بھی بتایا گیا کہ ملک بھر میں 16 لاکھ 88 ہزار گھر، 246 رابطہ پل، 5 ہزار 735 کلو میٹر پر محیط سڑکیں، اور ساڑھے 7 لاکھ مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہوئے۔ اس وقت تک کی اطلاعات کے مطابق مجموعی طور پر 1325 افراد لقمہ اجل بنے اور 13 ہزار سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ ہماری دوسری بڑی آزمائش آبادی میں اضافہ کی شرح ہے، 1947 میں قیام پاکستان کے وقت پانی کی فی کس اوسط دستیابی 5 ہزار مکعب میٹر سالانہ سے زیادہ تھی جس میں 80 فیصد کمی واقع ہو چکی ہے اور اب یہ ایک ہزار مکعب میٹر سے بھی کم سالانہ کی سطح تک گر چکی ہے اور ہم قحط سالی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

پاکستان میں پانی کے حوالے سے تیسرا بڑا مسئلہ زیر زمین پانی کی سطح کا تشویشناک حد تک نیچے گرنا ہے، اس وقت لاہور شہر میں واسا 750 فٹ کی گہرائی سے پانی نکال رہا ہے جبکہ زیر زمین پانی صرف ایک ہزار فٹ کی گہرائی تک ہی موجود ہے۔ کوئٹہ میں زیر زمین پانی سطح اس حد تک گر چکی ہے کہ اسے بحال کرنے میں کم از کم دو صدیاں لگیں گی۔ ہمارا ایک اور مسئلہ پانی کی قیمت سے متعلق ہے اور یہ غالباً ہماری آبی اقتصادیات کو درپیش مسائل کی جڑ ہے۔ ہم پانی کو اس طرح استعمال کرتے ہیں جیسے یہ ہوا ہو جو بلا قیمت دستیاب ہے۔ پانی کی قیمت کا تعین کئے بغیر پانی کے زیر زمین رساو کو روکنے کے لئے نہروں کی پختگی کے منصوبوں کا انتظام بہت مشکل ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں ہر سال اوسطاً 145 ملین ایکڑ فٹ دریائی پانی دستیاب ہوتا ہے اس میں سے ایکسو ایک ملین ایکڑ فٹ پانی نہروں میں منتقل ہوتا ہے اس پانی میں سے چالیس ملین ایکڑ فٹ پانی کھیتوں تک پہنچتے پہنچتے ہی کم ہو جاتا ہے، یعنی 4 ملین ایکڑ فٹ پانی بخارات میں تبدیل ہو جاتا ہے جبکہ 36 ملین ایکڑ فٹ پانی زمین میں جذب ہو جاتا ہے۔ پاکستان کو درپیش مسائل کے حل اور سمندر میں میں گر کر ضائع ہونے والے پانی ذخیرہ کرنے کی ہمیں اشد ضرورت ہے۔ خاص طور پر سیلاب کی تباہ کاریاں دیکھتے ہوئے پانی ذخیرہ کرنے کی ضرورت اور بڑھ گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 17 SEP 2022 Page No.

Bullet No.

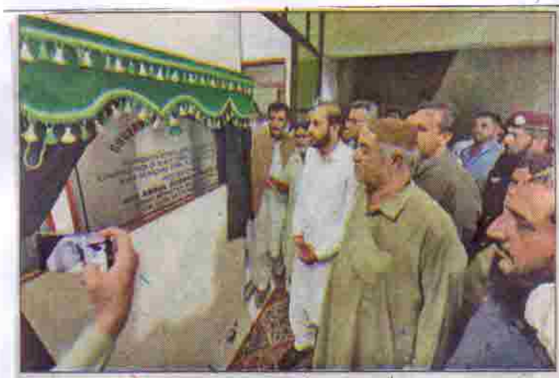

آواران: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو بزداد تامین روڈ کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں

آواران: وزیراعلیٰ بزنجو امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

آواران: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو ڈی ایچ کیو ہسپتال میں مریض کی عیادت کر رہے ہیں

آواران: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کو بزرگ خاتون مسائل سے آگاہ کر رہی ہے

آواران: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

آواران: وزیراعلیٰ بزنجو ڈی ایچ کیو ہسپتال میں تعینات فوجی اہلکار سے مصافحہ کر رہے ہیں

آواران: وزیراعلیٰ بزنجو کو ڈی ایچ کیو ہسپتال کے دورے کے موقع پر بریفنگ دی جا رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 17 SEP 2022 Page No.______

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی خضدار آمد کے موقع پر گورنمنٹ آفیشلز سے گفتگو کررہے ہیں

Century Express Quetta

خضدار، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی خضدار آمد پر گورنمنٹ آفیشلز سے گفتگو کررہے ہیں، اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، ایڈیشنل سیکرٹری حافظ عبدالباسط، ڈی سی خضدار میجر (ر) محمد الیاس کبزئی ہیڈکوارٹر 33 ڈویژن کے لیفٹیننٹ کرنل عظیم بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.______ Dated: 17 SEP 2022 Page No.______

سیلاب متاثرہ علاقوں میں سروے کا کام جاری، نقصانات کا ازالہ کریں گے، چیف سیکرٹری

ضلع خضدار میں چودہ افراد سیلابی ریلوں اور مکانات کے گرنے سے جاں بحق ہوئے پندرہ ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا ہے

گورنمنٹ آف پاکستان اور گورنمنٹ آف بلوچستان کی مشترکہ ٹیمیں سروے کا کام کر رہی ہیں حکومت وضع شدہ پالیسی کے مطابق معاوضہ ادا کرے گی

خضدار (نامہ نگار) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھی ہوئی ہے اور انکی بحالی کو یقینی بنانے کے لئے تمام تر اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خضدار میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ ایڈیشنل سیکریٹری ہوم بلوچستان حافظ عبدالباسط ایڈیشنل (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

سیکریٹری ٹو اسٹاف ٹو چیف سیکریٹری بلوچستان ریٹائرڈ میجر اورنگ زیب بادینی ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی 33 ڈویژن کے لیفٹیننٹ کرنل عظیم ایس ایس پی خضدار سید جاوید اقبال غرشین اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نورشاہوانی سینئر اسٹاف آفیسر ڈپٹی کمشنر خضدار محمد مراد گزوزئی بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی نے چیف سیکریٹری بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں سے ضلع خضدار میں کافی نقصان ہوا تاہم آپ کی ہدایات کی روشنی میں ہم نے انسانی جانوں کی بقا کو یقینی بنانے کے لیے چالیس سے زائد فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جس میں پانچ ہزار چھ سو سے زائد مریضوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کیا یہ فری میڈیکل کیمپ پی ڈی ایم اے اور غیر سرکاری اداروں کے تعاون سے قائم کیے بارشوں سے ذرائع مواصلات کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا قومی شاہراہوں اور ربط سڑکوں کی بحالی میں ہم نے دن رات ایک کرکے سڑکیں بحال کیں خضدار شعبہ حیوانات کے حوالے سے اہم ضلع ہے حیوانات کو موذی امراض سے بچانے کے لئے موبائل ٹیمیں تشکیل دیں اور تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد مال مویشیوں کو ویکسین کا اہتمام کروایا چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلع خضدار میں کل چودہ افراد سیلابی ریلوں اور مکانات کے گرنے سے ضائع ہوئیں پندرہ ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا ہے چھ ہزار چھ سو گھر مکمل طباہ ہوگئے ہیں باقی گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے اس وقت گورنمنٹ آف پاکستان اور گورنمنٹ آف بلوچستان کی مشترکہ ٹیمیں سروے کا کام کر رہی ہیں حکومت وضع شدہ پالیسی کے مطابق معاوضہ ادا کرے گی اس سلسلے میں جلد از جلد متاثرین کو امدادی رقم فراہم کرے گی تاکہ یہ لوگ دوبارہ اپنے گھر تعمیر کر سکیں اور جو قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں ان میں سے دس افراد کے لواحقین کی فی کس دس لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی جاچکی ہے باقیوں کو بھی معاوضہ ادا کردی جائے گی اور باقی مالی نقصانات جن میں گھر فصلیں اور دیگر نقصانات کا سروے مکمل ہونے کے بعد انہیں بلاتاخیر مالی امداد تقسیم کی جائے گی اس کے علاوہ (بی آئی ایس پی) کی جانب سے فی کس پچیس ہزار روپے کی رقم بھی تقسیم کی جارہی ہے تاکہ ان کی بحالی میں مدد ملے انہوں کہا کہ مال مویشی ہماری صوبے کا بہت بڑا اثاثہ ہیں ان کو موذی امراض سے بچاؤ کے لئے ہر ممکن اقدامات کیئے جارہے ہیں۔

Century Express Quetta

سروے کے بعد بلاتاخیر مالی امداد کی جائیگی، چیف سیکرٹری

محدود وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جارہی ہے، عبدالعزیز عقیلی

مال مویشیوں کو موذی امراض سے بچاؤ کیلئے اقدامات کیئے جارہے ہیں، خضدار میں گفتگو

خضدار (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی خضدار آمد، انہوں نے گفتگو کرتے کہا کہ حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھی ہوئی ہے اور انکی بحالی کو یقینی بنانے کے لئے تمام تر اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا (باقی صفحہ 7 نمبر 19)

اظہار انہوں نے خضدار میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ ایڈیشنل سیکرٹری ہوم بلوچستان حافظ عبدالباسط ایڈیشنل سیکرٹری ٹو اسٹاف ٹو چیف سیکرٹری بلوچستان ریٹائرڈ میجر اورنگ زیب بادینی ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی 33 ڈویژن کے لیفٹیننٹ کرنل عظیم ایس ایس پی خضدار سید جاوید اقبال غرشین اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نور شاہوانی سینئر اسٹاف آفیسر ڈپٹی کمشنر خضدار محمد مراد گزوزئی بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی نے چیف سیکریٹری بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں سے ضلع خضدار میں کافی نقصان ہوا تاہم آپ کی ہدایات کی روشنی میں ہم نے انسانی جانوں کی بقا کو یقینی بنانے کے لیئے چالیس سے زائد فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جس میں پانچ ہزار چھ سو سے زائد مریضوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کیا یہ فری میڈیکل کیمپ پی ڈی ایم اے اور غیر سرکاری اداروں کے تعاون سے قائم کیئے بارشوں سے ذرائع مواصلات کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا قومی شاہراہوں اور ربط سڑکوں کی بحالی میں ہم نے دن رات ایک کرکے سڑکیں بحال کیں خضدار شعبہ حیوانات کے حوالے سے اہم ضلع ہے حیوانات کو موذی امراض سے بچانے کے لئے موبائل ٹیمیں تشکیل دیں اور تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد مال مویشیوں کو ویکسین کا اہتمام کروایا چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلع خضدار میں کل چودہ افراد سیلابی ریلوں اور مکانات کے گرنے سے جاں بحق ہوئے چودہ ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا ہے چھ ہزار چھ سو گھر مکمل طباہ ہوگئے ہیں باقی گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے اس وقت گورنمنٹ آف پاکستان اور گورنمنٹ آف بلوچستان کی مشترکہ ٹیمیں سروے کا کام کر رہی ہیں حکومت وضع شدہ پالیسی کے مطابق معاوضہ ادا کرے گی اس سلسلے میں جلد متاثرین کو امدادی رقم فراہم کرے گی تاکہ یہ لوگ دوبارہ اپنے گھر تعمیر کرسکیں اور جو قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں ان میں سے دس افراد کے لواحقین کو فی کس دس لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی جاچکی ہے دیگر کو بھی معاوضہ ادا کردیا جائے گا اور باقی مالی نقصانات جن میں گھر فصلیں اور دیگر نقصانات کا سروے مکمل ہونے کے بعد انہیں بلاتاخیر مالی امداد تقسیم کی جائے گی اس کے علاوہ (bisp) کی جانب سے فی کس پچیس ہزار روپے کی رقم بھی تقسیم کی جارہی ہے تاکہ ان کی بحالی میں مدد ملے انہوں کہا کہ مال مویشی ہماری صوبے کا بہت بڑا اثاثہ ہیں ان کو موذی امراض سے بچاؤ کے لئے ہر ممکن اقدامات کیئے جارہے ہیں چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی سے کہا کہ وہ سیلاب متاثرین کی بحالی میں بلاتاخیر اور ہر ممکن کوششیں جاری رکھیں تاکہ کوئی بھی حق دار اپنے حق سے محروم نہ رہے۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھے ہوئے ہے، چیف سیکرٹری

بحالی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیئے جارہے ہیں

خضدار میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر کی بریفنگ

خضدار (این این آئی) چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھی ہوئی ہے اور انکی بحالی کو یقینی بنانے کے لئے تمام تر اقدامات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر

نے خضدار میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ ایڈیشنل سیکریٹری ہوم بلوچستان حافظ عبدالباسط ایڈیشنل سیکریٹری ٹو اسٹاف ٹو چیف سیکریٹری بلوچستان ریٹائرڈ میجر اورنگ زیب بادینی ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی 33 ڈویژن کے لیفٹیننٹ کرنل عظیم ایس ایس پی خضدار سید جاوید اقبال غرشین اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نور شاہوانی سینئر اسٹاف آفیسر ڈپٹی کمشنر خضدار محمد مراد گزوزئی بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی نے چیف سیکریٹری بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں سے ضلع خضدار میں کافی نقصان ہوا تاہم آپ کی ہدایات کی روشنی میں ہم نے انسانی جانوں کی بقا کو یقینی بنانے کے لیے چالیس سے زائد فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جس میں پانچ ہزار چھ سو سے زائد مریضوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کیا یہ فری میڈیکل کیمپ پی ڈی ایم اے اور غیر سرکاری اداروں کے تعاون سے قائم کیئے بارشوں سے ذرائع مواصلات کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا قومی شاہراہوں اور ربط سڑکوں کی بحالی میں ہم نے دن رات ایک کرکے سڑکیں بحال کیں خضدار شعبہ حیوانات کے حوالے سے اہم ضلع ہے حیوانات کو موذی امراض سے بچانے کے لئے موبائل ٹیمیں تشکیل دیں اور تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد مال مویشیوں کو ویکسین کا اہتمام کروایا چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلع خضدار میں کل چودہ افراد سیلابی ریلوں اور مکانات کے گرنے سے ضائع ہوئیں پندرہ ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا ہے چھ ہزار چھ سو گھر مکمل تباہ ہوگئے ہیں باقی گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے اس وقت گورنمنٹ آف پاکستان اور گورنمنٹ آف بلوچستان کی مشترکہ ٹیمیں سروے کا کام کر رہی ہیں حکومت وضع شدہ پالیسی کے مطابق معاوضہ ادا کرے گی اس سلسلے میں جلد از جلد متاثرین کو امدادی رقم فراہم کرے گی تاکہ یہ لوگ دوبارہ اپنے گھر تعمیر کرسکیں اور جو قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں ان میں سے دس افراد کے لواحقین کی فی کس دس لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی جاچکی ہے باقیوں کو بھی معاوضہ ادا کردی جائے گی اور باقی مالی نقصانات جن میں گھر فصلیں اور دیگر نقصانات کا سروے مکمل ہونے کے بعد انہیں بلاتاخیر مالی امداد تقسیم کی جائے گی اس کے علاوہ (bisp) کی جانب سے فی کس پچیس ہزار روپے کی رقم بھی تقسیم کی جارہی ہے تاکہ ان کی بحالی میں مدد ملے انہوں کہا کہ مال مویشی ہماری صوبے کا بہت بڑا اثاثہ ہیں ان کو موذی امراض سے بچاؤ کے لئے ہر ممکن اقدامات کیئے جارہے ہیں چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی سے کہا کہ وہ سیلاب متاثرین کی بحالی میں بلاتاخیر اور ہر ممکن کوششیں جاری رکھیں تاکہ کوئی بھی حق دار اپنے حق سے محروم نہ رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.______ Dated: 17 SEP 2022 Page No.______

CS vows to provide possible assistance to flood victims

Staff Report

KHUZDAR: Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqaili has said that the government is continuing to provide all possible assistance to the flood victims while living in limited resources and is taking all measures to ensure their rehabilitation.

He expressed these views while talking to media in Khuzdar. Inspector General of Police Balochistan Abdul Khaliq Sheikh, Additional Secretary Home Balochistan Hafiz Abdul Basit, Additional Secretary to Staff to Chief Secretary Balochistan Retd Major Aurangzeb Badini, Deputy Commissioner Khuzdar Major Retd Muhammad Ilyas Kabzai, 33 Division Lt. Col. Azim, SSP Khuzdar Syed Javed Iqbal Gharshin, Assistant Commissioner Khuzdar Jahanzeb Noor Shahwani, Senior Staff Officer Deputy Commissioner Khuzdar Muhammad Murad Ghazozai, and others were also present on the occasion.

Deputy Commissioner Khuzdar Major Retd Muhammad Ilyas Kabzai while briefing Chief Secretary Balochistan said that due to recent stormy rains. There was a lot of damage in Khuzdar district, but in the light of your instructions, we organized more than forty free medical camps to ensure the survival of human lives, in which more than five thousand six hundred patients were treated. These free medical camps were established with the support of PDMA and non-governmental organizations. He said that Khuzdar is an important district in terms of animal husbandry, therefore mobile teams have been formed to protect animals from infectious diseases and vaccines have been arranged for more than 125,000 cattle.

He added that 14 people were lost due to the collapse of flood rails and houses in Khuzdar district. More than 15 thousand houses were damaged. Joint teams are working to find out. The government will pay compensation as per the stated policy. In this regard, it will provide relief money to the affected people as soon as possible so that these people can rebuild their houses and the families of ten people who have lost their lives. An amount of Rs 1 million per family has been distributed; the rest, who face financial losses, including house crops and other losses, will also be compensated without any delay after the survey is completed.